قرآن
پڑھنا سیکھیئے

خبردار

یہ کتاب مفت تقسیم کے لئے ہے اس کی خرید و فروخت
کرنے والے گناہ گار ہوں گے۔

مرتبہ
مصباح الحق
پی ای سی ایچ ایس کراچی

Ghulam Shabbir Bhatti

04931-726550

سلام کرنے کے احکام وآداب

حسبِ ذیل امور وحالات میں مشغول شخص کو سلام کرنا مکروہ ہے اور کوئی شخص ایسی حالت میں اس کو سلام کرے تو ایسے شخص پر اس کا جواب دینا واجب نہیں۔

① حالت نماز میں
② حالت ذکر میں
③ حالت خطبہ میں
④ حالت درس وتدریس میں
⑤ حالت تلاوت میں
⑥ حالت اذان میں
⑦ حالت اقامت میں
⑧ حالت دعا میں
⑨ حالت تسبیح میں
⑩ مسائل شرعیہ کے مذاکرہ اور تحقیق کے دوران
⑪ فیصلے کے دوران (قاضی کو)
⑫ کسی کے کھانے پینے کے دوران
⑬ اجنبی عورت کو
⑭ برہنہ شخص کو
⑮ تلبیہ (لبیک الھم لبیک) پڑھنے کی حالت میں
⑯ حالت امامت میں
⑰ قضاحاجت کے دوران
⑱ حمام میں
⑲ حالت وعظ میں
⑳ مسجد میں نماز کے انتظار میں بیٹھنے والوں کو۔

نیز درج ذیل لوگوں کو بھی سلام کرنا مکروہ ہے۔ اور اگر یہ لوگ کسی کو سلام کریں تو ان کے سلام کا جواب دینا واجب نہیں ہے۔

① علی الاعلان فسق وفجور میں مبتلا شخص
② بھیک مانگنے والا
③ غیبت کا عادی
④ سود لینے والا
⑤ شطرنج اور جوا کھیلنے والا
⑥ گانے بجانے والا
⑦ کبوترباز
⑧ پاگل
⑨ لوکھنے والا
⑩ گالی بکنے والا
⑪ بات بات پر جھوٹ بولنے والا
⑫ شرابی
⑬ زندیق
⑭ کافر

(از ردالمختار علی الدر المختار (شامی) ج۔ا۔ ص ۴۱۴، ۴۱۵)

Marfat.com

Zeeshan Shahzad Bhatti

یہ کتاب مفت تقسیم ہوتی ہے

قرآن پڑھنا سیکھیے

درخواست

کتاب پڑھنے کے بعد کسی خواہشمند کو
پڑھنے کے لئے دے دیجیے یا
تقسیم کنندہ گان کو واپس لوٹا دیجیے
تاکہ زیادہ لوگ مستفید ہو سکیں
اس کار خیر میں تعاون کیلیے
نعیم فون نمبر: 0303-7373923
یا
امتیاز فون نمبر 584638 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

Marfat.com

یہ کتاب برائے فروخت نہیں ہے

تقسیم کنندہ گان

سیور فوڈز
گارڈن کالج روڈ راولپنڈی
فون نمبر 8-7-531923-532556

فریسکو سویٹس
K-31 مری روڈ راولپنڈی
فون نمبر 551003-555909
مل ویو پلازہ (بالمقابل سوری پارک ہوٹل) جناح ایونیو۔ بلیو ایریا اسلام آباد
فون نمبر 279271-279705

جمیل سویٹس
مجید پلازہ بینک روڈ راولپنڈی فون نمبر 567091
شالیمار پلازہ۔ جناح ایونیو ویسٹ۔ بلیو ایریا اسلام آباد فون نمبر 828855-567091

عبدالحمید
32 گراؤنڈ فلور مال پلازہ راولپنڈی
فون نمبر 517001-580795

منیر احمد جنجوعہ
153 راوی روڈ راوی پارک لاہور
فون نمبر 042-201855

محمد رضا جنجوعہ
A-2/957 التمش روڈ۔ ڈھیری حسن آباد راولپنڈی
فون نمبر 582996

راجہ منظور الحق
(ایڈووکیٹ ہائی کورٹ) راجپوت ہاؤس۔ اڈمن روڈ نمبر 2 طارق آباد۔ راولپنڈی
فون نمبر 73227-552342-521013-521948

شیخ فراز فضل
(مشیر انکم ٹیکس) ثمر پلازہ۔ چاندنی چوک راولپنڈی
فون نمبر 453303-840722

Marfat.com

چوہدری محمد نواز
گلی نمبر 4 کوثر کالونی ڈھوک چراغدین راولپنڈی
فون نمبر 518792

مرزا محمد ریاض
301/D لین نمبر 2 پشاور روڈ راولپنڈی
فون نمبر 584510-567685

بابو شیخ محمد افضل اینڈ برادرز
خرم فلور اینڈ جنرل ملز ویسٹریج راولپنڈی
فون نمبر 474956-860955

حاجی وزیر محمد
دہلی کریانہ سٹور صدر بازار راولپنڈی
فون نمبر 82742-563305

حاجی غلام رسول
اللطیف کیمسٹ چاندنی چوک راولپنڈی
فون نمبر 416088-421691

شاہین ہومیو
سپر مارکیٹ اسلام آباد
فون نمبر 214808-812842-824759

بیسٹ پرائس شاپنگ سنٹر
بلاک نمبر 7، مرکز F-6 سپر مارکیٹ اسلام آباد
فون نمبر 270062-270063

چوہدری محمد نسیم
46/F-3 لالہ زار کالونی راولپنڈی
فون نمبر 513287-513690

امتیاز حسین ملک
CB-183 لین نمبر 3، پشاور روڈ راولپنڈی
فون نمبر 584638

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

یہ کتاب کچھ عرصہ پہلے دو حصّوں میں چھاپی گئی تھی۔اب دونوں حصّوں کو ملا کر اضافہ اور ترمیم کے ساتھ نئی شکل میں پیش کی جا رہی ہے۔

اس کتاب میں اردو کی مدد سے قرآن پڑھنا سکھایا گیا ہے یہ کتاب ان بالغوں کے لیے بہت مفید ہے جنہوں نے بچپن میں قرآن نہیں پڑھا، یا پڑھ کر بھول گئے ہیں۔مدرسوں کے طالب علم بھی جو اُردو پڑھنا جانتے ہیں اس کتاب سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

موجودہ دور میں دُنیا میں تعلیم کا دائرہ بہت وسیع ہوا ہے۔ مغرب میں تقریباً ہر مضمون کی کتابیں TEACH YOURSELF کی بنیاد پر لکھی گئی ہیں جن کے وسیلے سے طالب علم بغیر کسی استاد کی مدد کے اس مضمون میں دسترس حاصل کر سکتا ہے۔ یہ کتاب اسی سمت ایک کوشش ہے۔

اس قسم کی کتاب کی ضرورت اس لیے محسوس کی گئی کہ بہت سے بالغ ایسے ہیں جو قرآن پڑھنا سیکھنا چاہتے ہیں۔لیکن یا تو اُستاد ملنے میں مشکل پیش آتی ہے یا پھر وہ استاد پرانے طریقے سے پڑھاتا ہے جس کے لیے کئی سال

Marfat.com

درکار ہوتے ہیں اور ایک بالغ جس پر بہت سی ذمہ داریاں ہوتی ہیں اتنا وقت نہیں نکال سکتا۔

عربی عبارت کے نیچے اردو میں تلفظ دیا ہوا ہے۔ اس کی مدد سے عربی الفاظ کو پڑھیے۔ جن لفظوں کے نیچے خط لگائے گئے ہیں ان پر خاص توجہ دیجئے۔

پھر اردو کو کاغذ سے ڈھانپ لیجئے اور اردو کی مدد کے بغیر عربی الفاظ پڑھیے۔ پھر کاغذ ہٹا کر دیکھئے اور مقابلہ کیجئے کہ آپ نے صحیح پڑھا ہے یا نہیں۔

کتاب کے آخری حصے میں ایک مکمل امتحان دیا ہوا ہے۔ اسی طریقے سے اردو کو ڈھانپ کر اپنا امتحان لیجئے۔ اگر کہیں غلطی ہو تو اس قاعدے کی مشق کیجئے جس میں غلطی ہوتی ہو۔

دُعاگو

مصباح الحق

K-85 بلاک 2 پی، ای، سی، ایچ، ایس
کراچی

Marfat.com

پہلا سبق (۱) حروف

عربی میں انتیس ۲۹ حروف ہیں۔ آپ اُن سے خوب واقف ہیں۔ کیونکہ یہ سب حروف اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ ان حروف کے نام بھی وہی ہیں سوائے اس کے کہ اردو میں جن حروف کے نام ہم "ے" سے لیتے ہیں عربی میں انہیں "الف" سے ادا کرتے ہیں مثلاً ب کو اردو میں "بے" اور عربی میں "با" پڑھتے ہیں۔

ا الف	ب با	ت تا	ث ثا	ج جیم	ح حا
خ خا	د دال	ذ ذال	ر را	ز زا	س سین
ش شین	ص صاد	ض ضاد	ط طا	ظ ظا	ع عین
غ غین	ف فا	ق قاف	ک کاف	ل لام	م میم
ن نون	و واؤ	ہ ھا	ء ہمزہ	ی یا	

Marfat.com

۲۔ تلفّظ: ہر ملک کے لوگ چاہے وہ انگریز ہوں یا عرب اپنے حروف کا تلفظ ایک خاص طریقے سے ادا کرتے ہیں۔ قرآن کی تلاوت میں بھی جہاں تک ہو سکے عربوں کا تلفظ اختیار کرنا چاہیے۔ لیکن عربوں کا تلفظ زمانے کے ساتھ ساتھ بدلتا رہتا ہے اس لیے دستور یہ ہے کہ قرآت کے امام جو گزرے ہیں۔ ان کی روایت کو قائم رکھا جاتے۔ ایسے دس امام مستند ہیں اور ہر ایک کے دو راوی ہیں۔ اس طرح قرآت کی بیس قسمیں مستند مانی جاتی ہیں۔ اس سے قرآت کے فن کی وسعت کا اندازہ ہو سکتا ہے جس کو خدا توفیق دے وہ ان میں سے کسی ایک روایت پر قرآت کی تعلیم حاصل کر کے قاری بن سکتا ہے۔

ہر مسلمان کے لیے تلاوت ضروری ہے۔ قاری بننے کے لیے نہ تو اس کے پاس وقت ہے اور نہ اتنے استاد قاری موجود ہیں۔ جو کروڑوں آدمیوں کو تعلیم دے سکیں۔ اس لیے ہماری کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ کسی فنی معاملے کو بناوٹ بناتے بغیر خدا کے کلام کی تلاوت کی سعادت حاصل کرتے رہیں۔ تلفظ کے معاملے میں ان ذرائع سے مدد لیں۔

(۱) جماعت سے نماز پڑھتے وقت امام کی تلاوت پر توجہ دیں۔

(۲) ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے پروگراموں سے فائدہ اٹھائیں۔

Marfat.com

۳۔ حُروف کی مختلف شکلیں

عربی کے سب حروف وہی ہیں جو اردو میں ہیں۔ لیکن کچھ حروف بعض حالتوں میں مختلف شکل بھی اختیار کر لیتے ہیں۔

د

الگ لکھی ہوئی د اردو کی طرح ہوتی ہے
ملی ہوئی د آگے سے مُڑی ہوئی ہوتی ہے۔

دعوت عبد

ر

الگ لکھا ہوا ر دو طرح کا ہوتا ہے۔
ملا ہوا ر بھی دو طرح کا ہوتا ہے۔

راحت راحت عرض شرط

ک

اگر ک کسی لفظ کے آخر میں آئے تو اس کی شکل مختلف ہوتی ہے۔

اردو میں: مالک
عربی میں: مالك

Marfat.com

لا	اِسے یوں بھی لکھتے ہیں	ﻻ
لا ۲ ۱	حصّہ نمبر ا کو 'ل' مانا جاتا ہے۔ حصّہ نمبر ۲ کو 'الف' مانا جاتا ہے۔	
م	اِسے یوں بھی لکھتے ہیں	ﻤـ
ہ	اردو میں ب اور ہ کو ملاتے ہیں: عربی میں لکھیں گے:	بہ بـه

لفظ کے بیچ میں یا شروع میں ہ یہ شکلیں اختیار کر سکتی ہے:

هُمْ (ہم)　　يَبْهِمْ (ب ہم)　　لَهُمْ (لَ هُم)

ت	اگر گول ہ پر دو نقطے لگ جائیں تو یہ ت کی آواز دے گی: آيَة (آیت)	ة
ی	اِسے بڑی "ے" کی شکل میں بھی لکھتے ہیں۔ عربی میں بڑی ے کی کوئی الگ آواز نہیں۔ دونوں طرح کی "ی" چھوٹی "ی" کی آواز دیتی ہے۔	

Marfat.com

۲. زیر : زیر حرف کے نیچے لگتا ہے۔

سِ لِ

ی کی آواز کو چھوٹا کرنے سے زیر کی آواز نکلتی ہے۔

لِی . . لمبی آواز لِ چھوٹی آواز

عربی میں بڑی ے کی آواز نہیں ہے۔ اِس لئے زیر لگاتے وقت لِی کی آواز کو چھوٹا کریں۔

اِبِلِ	اَذِنَ	وَلِیَ
اِ بِ لِ	اَ ذِ نَ	وَ لِ یَ

---

۳. پیش : پیش حرف کے اوپر لگتا ہے۔

رُ سُ

"و" کی آواز کو چھوٹا کرنے سے پیش کی آواز نکلتی ہے۔

مُو . . لمبی آواز مُ چھوٹی آواز

پیش کی آواز کو "و" کی طرح کھینچنا نہیں چاہئے۔

خُذُ	رُسُلُ	قُتِلَ
خُ ذُ	رُ سُ لُ	قُ تِ لَ

Marfat.com

۴ ۔ اعراب

ا   اعراب زبر، زیر، پیش وغیرہ علامتوں کو کہتے ہیں۔
اُردو میں ہم سب حرفوں پر اعراب نہیں لگاتے لیکن قرآن میں
تمام حروف پر اعراب ہوتے ہیں۔ اس لئے بہت آسانی ہوتی ہے

زبر   زبر حرف کے اوپر لگتا ہے۔

جَ   بَ

الف کی آواز کو چھوٹا کرنے سے زبر کی آواز نکلتی ہے۔

جا ۔ لمبی آواز   جَ چھوٹی آواز

زبر کی آواز کو الف کی طرح کھینچنا نہیں چاہیئے۔
بَجَا کو باجا پڑھیں تو غلط ہوگا۔

تَرَ   شَجَرَ   خَطَبَ

تَ رَ   شَ جَ رَ   خَ طَ بَ

فَعَلَ   قَدَرَ   كَسَبَ

فَ عَ لَ   قَ دَ رَ   كَ سَ بَ

Marfat.com

۵۔ ایک حرفی ٹکڑے: ہم نے ابھی تک جن لفظوں کو پڑھا، ان میں ہر حرف پر کوئی نہ کوئی حرکت یعنی زبر، زیر، پیش تھا۔ ایسے سب حرف الگ الگ رہتے ہیں۔ اس طرح لفظ ایک ایک حرف والے ٹکڑوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔

سَمِعَ	فَلَقِ	رَجُلُ
سَ مِ عَ	فَ لَ قِ	رَ جُ لُ
اَحَدُ	خُلِقَ	تَذَرُ
اَ حَ دُ	خُ لِ قَ	تَ ذَ رُ
بَقَرِ	عَمِلَ	قُتِلَ
بَ قَ رِ	عَ مِ لَ	قُ تِ لَ
كُتُبُ	خَشِىَ	مَلِكَ
كُ تُ بُ	خَ شِ ىَ	مَ لِ كَ

Marfat.com

۶۔ دُو حرفی ٹکڑے: اگر کسی حرف پر 'جزم' کا نشان ہو تو وہ اپنے سے پہلے حرف سے مل کر دُو حرفی ٹکڑا بناتا ہے۔

جزم کا نشان چھوٹی سی 'دال' کی طرح ہوتا ہے۔

لَمْ ل پر زبر ہے اور م پر جزم ہے۔ پس ل اور م مل جائیں گے۔

لَمْ مِنْ قُلْ

لَمْ مِنْ قُلْ

كُمْ قَدْ هِمْ

كُمْ قَدْ هِمْ

عِنْ لَكْ طِبْ صَلْ

ذُبْ نَكْ جِدْ ظُلْ

مَعْ غِلْ مُرْ تَدْ

Marfat.com

اب آپ کو ۲ دو حرفی ٹکڑے پڑھنے آ گئے۔ ان کی مدد سے نیچے دیئے ہوئے الفاظ پڑھیے:

مَرْقَدْ	بِدْعَتْ	غُرْبَتْ
مَرْ قَدْ	بِدْ عَتْ	غُرْ بَتْ
مَرْكَزْ	خِدْمَتْ	قُرْبَتْ
مَرْ كَزْ	خِدْ مَتْ	قُرْ بَتْ
عَرْفَهْ	صَدْمَهْ	مِدْحَتْ
عَرْ فَهْ	صَدْ مَهْ	مِدْ حَتْ
اِرْجِعْ	يُوْلَدْ	اِرْحَمْ
اِرْ جِعْ	يُوْ لَدْ	اِرْ حَمْ
فُرْقَتْ	مُدْغَمْ	نَزْلَهْ
فُرْ قَتْ	مُدْ غَمْ	نَزْ لَهْ

Marfat.com

۷۔ ٹکڑے کرنا

اب آپ ایک حرفی اور دو حرفی ٹکڑوں کو پہچان گئے۔ کسی حرف کی آواز نکالنے سے پہلے اُس سے اگلے حرف پر نظر ڈالو۔

(۱) اگر اس سے اگلے حرف پر جزم ہے تو یہ پہلے حرف سے ملے گا اور دو حرفی ٹکڑا ہو جائے گا۔

قُلْتَ : ق سے اگلے حرف پر جزم ہے پس 'ق' اور 'ل' ملیں گے اسے پڑھیں گے قُلْ تَ۔

(۲) اگر ہم کسی حرف کو بولنا چاہیں اور اس سے اگلے حرف پر جزم نہیں ہے بلکہ اپنی کوئی حرکت ہے تو ظاہر ہے کہ یہ حرف نہیں مل سکتا۔ پس پہلا حرف ایک حرفی ٹکڑے کی طرح پڑھا جائے گا۔

لَكُمْ : لَ سے اگلے حرف پر جزم نہیں ہے۔ پس یہ ل سے نہیں مل سکتا اور پہلا ٹکڑا ہوگا : لَ

اب ک سے اگلے حرف "م" پر جزم ہے۔ پس ک اور م ملیں گے : كُمْ (لَ كُمْ)

Marfat.com

لفظ چھوٹا ہو یا بڑا۔ اس کو ٹکڑوں میں پڑھنا چاہیئے:۔

فَقُلْ	بِسْمِ	لِمَنْ
فَ قُلْ	بِسْ مِ	لِ مَنْ
ضِعْفُ	تَكُنْ	فَلَكُمْ
ضِعْ فُ	تَ كُنْ	فَ لَ كُمْ
رَحْمَةً	اَعْلَمُ	نَعْبُدُ
رَحْ مَ تً	اَعْ لَ مُ	نَعْ بُ دُ
اُنْزِلَ	اَنْعَمْتَ	شَجَرَةِ
اُنْ زِ لَ	اَنْ عَمْ تَ	شَ جَ رَ تِ
بِحَمْدِكَ	كَعَصْفِ	
بِ حَمْ دِ كَ	كَ عَصْ فِ	

Marfat.com

اب تک آپ کی آسانی کے لئے لفظوں کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے دکھایا گیا ہے۔ اب آپ اپنے دل میں ٹکڑے کیجئے:

کسی لفظ کو جلدی سے پورا ادا نہ کیجئے۔ اس میں غلطی ہونے کا ڈر ہے۔ ایک ایک ٹکڑے کو ٹھہر ٹھہر کر ادا کیجئے۔ لفظ کے ٹوٹنے کا فکر نہ کیجئے۔ تھوڑی مشق کے بعد روانی آجائے گی۔

مشق نمبر ۱

خَبِيرُ	خَلَقْتَ	خَلَقْتُ
خَ بِي رُ	خَ لَقْ تَ	خَ لَ قْتُ
اَكْمَلْتُ	مَلَكَتْ	لِلْكُتُبِ
اَكْ مَلْ تُ	مَ لَ كَتْ	لِلْ كُ تُ بِ
اَنْذَرْتَهُمْ	اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ	
اَنْ ذَرْ تَ هُمْ	اَمْ لَمْ تُنْ ذِرْ هُمْ	

Marfat.com

يَخْرُجُ اَخْرَجْتِ حُشِرَتْ

يَخْ رُ جُ اَخْ رَجْ تِ حُ شِ رَتْ

اَنْقَضَ لَعْنَةٌ وَسَطْنَ

اَنْ قَ ضَ لَعْ نَ تٌ وَ سَطْ نَ

يُوَسْوِسُ فَرَغْتَ يَحْسَبُ

يُ وَسْ وِ سُ فَ رَغْ تَ يَحْ سَ بُ

اَثَرْنَ نُتِحَتْ لِتُنْذِرَ

اَ ثَرْ نَ نُ تِ حَتْ لِ تُنْ ذِ رَ

اَهْلَكْتُ اِرْتَبْتُمْ جَعَلْتُمْ

اَهْ لَكْ تُ اِرْ تَبْ تُمْ جَ عَلْ تُمْ

اَلْحَمْدُ نَعْبُدُ سُطِحَتْ

اَلْ حَمْ دُ نَعْ بُ دُ سُ طِ حَتْ

Marfat.com

دوسرا سبق ۔ ا ء و ی

آپ نے دیکھا کہ عربی پڑھنے اور اُردو پڑھنے میں کوئی فرق نہیں ۔ سب حروف اردو کی طرح مل رہے ہیں ۔

ا و ی

یہ تینوں حروف اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں ۔ لیکن ان کے بارے میں چند باتیں قابلِ توجہ ہیں :

ا ۔ الف

زبر والا حرف الف سے ملے تو قاعدے کے مطابق الف پر جزم ہونا چاہیئے ۔ لیکن جزم نہیں لگایا جاتا ۔

جَعَلْنَا قَالَ مَا

جَ عَلْ نَا قَا لَ مَا

اگر الف پر جزم لگا دیا جائے تو جھٹکے سے آواز نکلے گی جیسے ہچکی آتی ہے ۔ اس آواز کو ہم اردو اشارہ میں × سے ظاہر کریں گے

فَاْ اِقْرَاْ

فَ × اِقْ رَ ×

Marfat.com

۲ - ہمزہ ء

الف اور ہمزہ ایک ہی آواز کی دو شکلیں ہیں۔ اگر کوئی حرف ء سے ملے۔ تو اسی طرح جھٹکے کی آواز پیدا ہوگی۔ جس طرح الف پر جزم لگانے سے پیدا ہوتی ہے۔

شِئْتُ   يَأْخُذُ

شِ × تُ   يَ × خُ ذُ

ہمزہ کسی حرف سے ملے تو الف کی آواز دیتا ہے۔ اسی لئے اگر الف کسی حرف سے ملے تو قاری اُس کو ہمزہ کہتے ہیں۔

اِنْ   ئِنْ

الف نون زیر اِن   ہمزہ نون زیر اِن

جِئْتِ   لَئِنْ   يَأْمُرُ

جِ × تِ   لَ اِنْ   يَ× مُ رُ

Marfat.com

٣۔ واؤ

اگر کوئی پیش والا حرف واؤ سے ملے تو عربی اور اردو دونوں میں ایک ہی آواز ہوتی ہے۔

قَالُوْ	كَانُوْ	اَقْسَمُوْ
قا لُو	کا نُو	اَق سَ مُو

اگر کوئی زبر والا حرف واؤ سے ملے تو عربی اور اردو کی آوازوں میں فرق ہوتا ہے۔

سَوْ
اردو میں اس کو پڑھیں گے : سَو
عربی میں اس کو پڑھیں گے : ساؤ

يَوْمَ	قَوْمِ	لَوْكَانَ
یاؤ مَ	قاؤ مِ	لاؤ کا نَ
تَوْبَةُ	فَوْقَهُمْ	نَادَوْ
تاؤ بَ تُ	فاؤ قَ هُم	نا داؤ

Marfat.com

۴ ۔ ی

عربی میں چھوٹی 'ی' اور بڑی 'ے' کی آواز میں کوئی فرق نہیں۔ صرف چھوٹی 'ی' کی آواز نکلتی ہے۔

فِیْ	ـفِیْ	لَدَیْ	لَدَےْ
فِی	فِی	لَ دَی	لَ دَی

اگر کوئی زبر والا حرف 'ی' سے ملے تو عربی اور اردو کی آوازوں میں فرق ہوتا ہے۔

کَے — اردو میں اس کو پڑھیں گے : کے
عربی میں اس کو پڑھیں گے : کائ

کَیْفَ	خَیْرٌ	بِغَیْرِ
کائ فَ	خائ رُ	بِ غائ رِ

عَلَیْهِ	اِلَیْکُمْ	اَیْدِیْهِمْ
عَ لائ ہِ	اِ لائ کُم	آئ دی هِم

Marfat.com

۵ ـــ دوسرے سبق کا خلاصہ

۱۔ دو حرفوں کو ملانے کے لئے جزم ضروری ہے۔ لیکن الف سے ملنے کے لئے جزم نہیں لگتا۔

جَدْ جَا لَمْ لَا

جَدَ جا لَمِ لا

۲۔ اگر الف پر جزم لگ جائے تو جھٹکے کی آواز پیدا ہوگی۔

يَأْتِكَ اِقْرَأْ

يَ × تِ كَ اِق رَ ×

۳۔ اسی طرح اگر ہمزہ (ء) پر جزم لگ جائے تو جھٹکے کی آواز پیدا ہوگی

بِئْسَ جِئْتِ

بِ × سَ جِ × تِ

Marfat.com

۴۔ زبر والا حرف "و" سے ملے تو اردو سے مختلف آواز نکلتی ہے :۔

فَوْقَهُمْ　　قَوْلُ

فاؤ قَ هُم　　قاؤ لُ

۵۔ زبر والا حرف "ی" سے ملے تو اردو سے مختلف آواز نکلتی ہے :۔

يَدَےُ　　كَيْفَ

یَ دائ　　کائ فَ

عربی میں بڑی ے بھی چھوٹی ی کی آواز دیتی ہے۔

شِئْتَ　　اِقْرَاْ　　اِذَا

رِش × تَ　　اِق رَ ×　　اِ ذا

لَذِےْ　　بَيْنَ　　لَوْلَاكَ

لَ ذِی　　بائ نَ　　لاؤ لا کَ

Marfat.com

مشق نمبر ۲

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
اَن عَم تَ عَ لَائِ هِم

وَلَسَوْفَ
وَ لَ سَاؤ فَ

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ
لَم يَ لِد وَ لَم يُو لَد

اَلَمْ تَرَكَيْفَ
اَلَم تَ رَ كَائِ فَ

اِهْتَدَوْ
اِه تَ دَاؤ

وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا
وَ اَ رِ نَا مَ نَا سِ كَ نَا وَ تُب عَ لَائِ نَا

مَالَمْ يَاْتِكَ
مَا لَم يَ × تِ كَ

وَلَبِئْسَ
وَ لَ بِ × سَ

Marfat.com

اُردو کی عبارت میں جن لفظوں کے نیچے خط کھینچے گئے ہیں اُن پر غور کرنے کی ضرورت ہے ۔

جَعَلْنَا مُسْلِمِیْنِ جَ عَلْ نَا مُسْ لِ مِائیْ نِ	لَوْ کَانُوْ لاؤْ کَا نُوْ

فَلَمْ یَكُ یَنْفَعُهُمْ اِیْمَانُهُمْ

فَ لَمْ یَ كُ یَنْ فَ عُ هُمْ اِیْ مَا نُ هُمْ

كَیْفَ خُلِقَتْ کائیْ فَ خُ لِ قَتْ	تَوَاصَوْ تَ وَا صَاؤْ

فَلَا یَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ

فَ لَا یَحْ زُنْ كَ قَاؤْ لُ هُمْ

لَقَدْ اُوْحِیَ اِلَیْكَ لَ قَدْ اُوْ حِ یَ اِلَائیْ كَ	بَاْسُكُمْ بَ x سُ كُمْ

Marfat.com

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

بَلْ اَكْ ثَ رُ هُمْ لَا يَعْ لَ مُوْ نَ

فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ فَ اَشَا رَتْ اِلَا ئْ هِ	اَوْحَيْنَا اَوْ حَائْ نَا
وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ وَ لَ ئِنْ صَ بَرْ تُمْ لَ هُ وَ خَائْ رُ	
يَوْمَ يَأْتُوْنَنَا يَاوْ مَ يَ x تُوْ نَ نَا	شِئْتَ شِ x تَ
لَا رَيْبَ فِيْهِ لَا رَائْ بَ فِيْ هِ	اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ اَلْ يَاوْ مَ نَخْ تِ مُ

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ

Marfat.com

تیسرا۳ سبق ۔ خالی حروف

اُردو میں عربی کے کئی الفاظ روزمرّہ استعمال ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر نیچے ایک لفظ دیا ہوا ہے :

بالکل

اُردو کے قاعدے سے اِس لفظ کا تلفظ ہونا چاہیئے "بال کُل" لیکن ہم اسے عربی کے اصول کے مطابق پڑھتے ہیں "بِل کُل"، کیونکہ عربی میں اس لفظ کو اس طرح لکھتے ہیں :

بِالْكُلْ

عربی کا ضروری قاعدہ ہے کہ :

اگر کسی حرف پر کوئی اعراب نہ ہو یعنی وہ بالکل خالی ہو، تو وہ حرف خاموش رہے گا۔ ایسا سمجھئے کہ وہ حرف ہے ہی نہیں۔

یہاں الف خالی ہے اِس لئے "ب" سیدھی "ل" سے مِل جائے گی۔ ب ل زیر بِل

Marfat.com

نیچے دیئے ہوئے الفاظ میں بھی خالی حروف ہیں ہم ان کو چھوڑ دیتے ہیں :۔

فِی الْفَوْرِ   بِالْجَبْرِ

فِل فا وُ رِ   بِل جَب رِ

یہ قاعدہ صرف ایک صورت میں نہیں لگتا :

جیسے مَا جَا لَا وغیرہ

یہاں الف خالی ہے لیکن آواز دیتا ہے۔

لیکن اگر اگلے حروف پر جزم ہو تو یہ الف بھی خاموش ہوگا۔ جیسے :

فَاعْدِلُوْ

فَع دِ لُو

ا۔ معمولی حالات میں ف الف زبر" فا" پڑھا جاتا۔

۲۔ لیکن یہاں اگلے حرف "عین" پر جزم ہے تو" ف" براہِ راست" ع" سے مِل جائے گا۔

خالی الف کو پڑھتے وقت دونوں باتیں سامنے رکھیں

Marfat.com

لَا رَيْبَ لا رَائِ بَ	فَاصْبِرُوْا فَص بِ رُو
صِرَاطَ صِ رَا طَ	وَادْخُلِي وَد خُ لِي

الف کے علاوہ اگر 'ی'، 'و'، 'ل'، خالی ہوں تو اِن حروف کو بھی ایسا سمجھا جائے کہ گویا ہیں ہی نہیں۔ جیسے

بِالْغَيْبِ بِل غَائِ بِ	مِنَ الْاَجْدَاثِ مِ نَل اَج دَا ثِ
فِي الْفُلْكِ فِل فُل كِ	اِلَى الْاَذْقَانِ اِلَل اَذ قَا نِ
ذُو الْجَلَالِ ذُل جَ لَا لِ	يُؤْمِنُوْنَ يُ x (واؤ خالی ہے)

Marfat.com

مشق نمبر ۳

عَبْدُ الْحَقْ عَبْ دُلْ حَق	فِي الْفَوْرِ فِلْ فَاوْ رِ
ذُو الْعَصْفِ ذُلْ عَصْ فِ	وَادْخُلُوا الْبَابَ وَدْ خُ لُلْ بَا بَ
فِي الْأَرْضِ فِلْ اَرْ ضِ	فَاعْدِلُوْا فَعْ دِ لُوْ

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

وَ اَ قِيْ مُلْ وَزْ نَ بِلْ قِسْ طِ

فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ

فَ هِ يَ اِ لَلْ اَذْ قَا نِ فَ هُمْ

Marfat.com

آپ کی مدد کے لئے تیر کے نشان لگائے گئے تھے۔
اب آپ خود خالی حرفوں کو چھوڑ کر پڑھیں:

لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ

لَا تُف سِ دُو فِل ار ضِ

لَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ

لَا تُخ سِ رُل مِی زَا نَ

فَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِی

فَ وَا حِ شِ وَل بُہْ تَا نِ وَل مَ عَا صِی

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

ذُل جَ لَا لِ وَل اِک رَا مِ

لَا تَطْغَوْا فِی الْمِيْزَانِ

لَا تَط غَوْ فِل مِی زَا نِ

Marfat.com

چوتھا سبق ــ کچھ اور اعراب

۱۔ کھڑا زبر: یہ الف کی طرح سیدھا ہوتا ہے۔
یہ الف کی آواز دیتا ہے۔

کِتٰبَ   سَلٰمُ   اٰدَمَ

کِ تا بَ   سَ لا مُ   آ دَ مَ

۲۔ کھڑا زیر: یہ بھی سیدھا ہوتا ہے اور حرف کے نیچے لگتا ہے۔ یہ "ی" کی آواز دیتا ہے۔

بِہٖ   ھٰذِہٖ   اِلٰفِ

بِ ہِی   ھا ذِ ہِی   اِی لا فِ

۳۔ کھڑا پیش: یہ اس شکل کا ہوتا ہے: ٗ
یہ واؤ کی آواز دیتا ہے۔

لَہٗ   عَبْدُہٗ   نَفْسُہٗ

لَ ہُو   عَب دُ ہُو   نَف سُ ہُو

Marfat.com

عَلٰی	اِلٰی	عِیْسٰی
عَ لَا (ی خالی)	اِ لَا	عِی سَا
قُرْاٰنُ	ذٰلِكَ	اٰتٰكَ
قُر آ نُ	ذا لِ کَ	آ تا کَ
مِثْلِهٖ	دُوْنِهٖ	اٰیٰتِهٖ
مِث لِ ہِی	دُو نِ ہِی	آ یا تِ ہِی
سٰحِرُ	اَطْعَمَهٗ	كَذِبُهٗ
سا حِ رُ	اَط عَ مَ ہُو	کَ ذِ بُ ہُو
بَعْدِهٖ	اِیْمَانَهٗ	یٰقَوْمِ
بَع دِ ہِی	اِی مَا نَ ہُو	یا قَو مِ
فَمَالَهٗ	اَصْحٰبُ	
فَ مَا لَ ہُو	اَص حا بُ	

Marfat.com

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ
ذَالِ كِل كِ تَا بُ لَا رَائِ بَ فِى هِ

فِى الْمُنٰفِقِيْنَ	بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ
فِل مُ نَا فِ قِيْ نَ	بَا سُ هُوَ عَ نِل قَا وْ مِ
مِنْ اَهْلِهٖ	مَا اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ
مِن اَهْ لِ هِى	مَا اَغْ نَا عَنْ هُ مَا لُ هُوْ

وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِهٖ
وَل مُ جَا هِ دُو نَ فِى سَ بِى لِ هِى

اِلٰهِ مُوْسٰى	فِى الْحَيٰوةِ
اِلَا هِ مُو سَا	فِل حَ يَا تِ

وَامْرَاَتُهٗ
وَم رَ اَ تُ هُوْ

Marfat.com

۴ - مَد

مَد اُردو میں بھی استعمال ہوتا ہے مثلاً آج، آم
جس حرف پر مَد لگے اس کی آواز لمبی کھینچی جاتی ہے۔
مَد کی دو شکلیں ہوتی ہیں : ؔ اور ٓ

شَآءَ	عَلٰٓى	قَالُوْٓا
شا....ءَ	عَ لا....	قا لُو....
شا لمبا کھنچا	لا لمبا کھنچا	لُو لمبا کھنچا

قرآن کی بعض سورتوں کے شروع میں کچھ حروف آتے ہیں۔ ہم ان کو ملا کر نہیں پڑھتے بلکہ ان حروف کے نام پڑھتے ہیں۔ اگر کسی حرف پر مَد ہو تو آواز لمبی کھینچتے ہیں۔

الٓمٓ پڑھیں گے : الف|لا...م | می...م
ل اور م پر مَد ہے۔ اِس لئے آواز لمبی ہوئی۔

حٰمٓ پڑھیں گے : حا | می... م
م پر مَد ہے اس لئے آواز لمبی ہوئی۔

صٓ پڑھیں گے : صوا ... د

Marfat.com

قُلْ يَاۤ اَهْلَ الْكِتٰبِ

قُلْ يَا اَهْ لَلْ كِ تَا بِ

وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ	مَاجَآءَ هُمْ
وَهَبْ نَا لَ ہُوْ... اِسْ حَاقَ	مَا جَا... ءَ هُمْ
كَانُوْۤا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ	هُوَالَّذِيْۤ اَنْزَلَ
كَا نُوْ... اِ ذَا قِيْ لَ لَ هُمْ	هُ وَلْ لَ ذِيْ... اَنْ زَلَ

هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ

هَا ذَا لَ هُوَ وَلْ بَ لَا... ءُلْ مُ بِيْ نُ

جگہ نہ ہونے کی وجہ سے کھڑا الف لٰ سے ذرا ہٹ کر لگایا گیا ہے۔
کھڑے زبر پر مد بھی ہے اس لئے کھینچے گا۔

وَقَضَيْنَاۤ اِلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ

وَقَ ضَيْ نَا... اِلَا بَ نِيْ... اِسْ رَا... ءِيْ لَ

Marfat.com

مشق نمبر ۴

اَوْلِيَآءَ	اُولٰٓئِكَ	طَآئِفَةٌ
آ وْ لِ يَا...ءَ	اُ لَا...ءِ كَ	طَا...ءِ فَ تُ
خَلَقْنٰكُمْ	صٰلِحٰتِ	اَهْدٰى
خَ لَقْ نَا كُمْ	صَا لِ حَا تِ	اَهْ دَا
اَذَاعُوْبِهٖ	اِلٰفِ	اٰيٰتِهٖ
اَ ذَا عُوْ بِ هِىْ	اِىْ لَا فِ	آ يَا تِ هِىْ
عَبْدُهٗ	دَاوٗدَ	خَلَقَهٗ
عَ بْ دُ هُوْ	دَا وُوْ دَ	خَ لَ قَ هُوْ
عٓسٓقٓ	طٰهٰ	يٰسٓ
عَا ئِ...نْ/سِىْ...نْ/قَا...فْ	طَا/هَا	يَا/سِىْ...نْ

Marfat.com

مَلٰٓئِکَتِہٖ

مَ لا۔۔ءِ کَ تِ ہی

ذٰلِکَ الْکِتٰبُ

ذَا لِ کَلْ کِ تا بُ

ھٰٓؤُلَآءِ

ھا۔۔ءُ لا۔۔ءِ

فَوْقَ عِبَادِہٖ

فَوْ قَ عِ با دِ ہی

یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ

یُ × مِ نُو نَ بِ ما۔۔ اُن زِ لَ اِ لَیْ کَ

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ

وَ لا۔۔ اَن تُم عا بِ دُو نَ ما۔۔ اَعْ بُ دُ

مَالَہٗٓ اَخْلَدَہٗ

ما لَ ہُو۔۔ اَخْ لَ دَ ہُو

سَمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

سَ ما وا تِ وَلْ اَرْ ضِ

بِیَمِیْنِہٖ

بِ یَ مِیْ نِ ہی

Marfat.com

جَاۤئَ جی۔ ءَ	الف خالی ہے ج، ی سے ملے گا
تُؤْمِنُوْنَ تُ × (واوٗ خالی ہے)	

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ ذالِ کَل کِ تابُ	وَعَلٰۤى اَبْصَارِهِمْ وَ عَ لا... اَب صارِ ہِم

يٰدَاوٗدَ یا دا وُو دَ	اِلٰفِهِمْ اِی لافِ ہِم	يٰبَنِىْۤ اٰدَمَ یا بَ نِی... آ دَ مَ

صَلٰوةٌ صَ لا تُ	صَلَوٰتُ صَ لَ وا تُ	زَكٰوةُ زَ کا تُ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ذُل فَض لِل عَ ظی مِ	مِائَةَ مِ ءَ تَ

بِهٖ بِ ہی	مَعَهٗ مَ عَ ہُو	بَعْدِهٖ بَع دِ ہی

Marfat.com

يَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

يَ × مُ رُوْنَ بِلْ مَعْ رُوْ فِ وَيَنْ هَاوْنَ عَ نِلْ مُنْ كَرِ

يَأْتُوْكُمْ مِنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ

يَ × تُوْ كُمْ مِنْ فَوْ رِهِمْ هَا ذَا يُمْ دِدْ كُمْ

ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ

ثَ وَا بَلْ آ خِ رَتِ نُ × (واؤ خالی) تِ ہِیْ

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى

يَوْ مَ نَبْ طِ شُلْ بَطْ شَ تَلْ كُبْ رَا

حُسْنَيَيْنِ اَفَعَيِيْنَا

حُسْ نَ يَيْ يَيْ نِ اَ فَ عَ يِيْ نَا

مُسْتَهْزِءُوْنَ سَيُنْغِضُوْنَ

Marfat.com

پانچواں سبق ـــــ وقفہ

عربی میں جب کوئی جملہ ختم ہوتا ہے تو ایک نشان

بنا دیا جاتا ہے : ○

اس کو آیت کہتے ہیں ۔ جملہ ختم ہونے کے بعد وقفہ ضروری ہے ۔ یعنی تھوڑا ٹھہرنا چاہیئے ۔ بعض دفعہ آیت کے بیچ میں بھی ٹھہرنا ہوتا ہے ۔ وقفے کے لئے نشان ہوتے ہیں ۔ جن کا ذکر اگلے صفحوں میں آئے گا ۔

قرآن شریف میں وقفہ کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے کہ آخری حرف کی حرکت یعنی زبر ، زیر یا پیش کو اُڑا دیتے ہیں ۔ تاکہ وہ حرف آگے نہ مِل سکے ، اور اس حرف کو پچھلے حروف سے ملانے کی کوشش کرتے ہیں ۔

تَعْلَمُوْنَ ○ تَعْ لَ مُوْن	آخری حرف 'ن' پر زبر ہے ۔ اس زبر کو اُڑا دیا ۔ اور اس حرف کو پچھلے حروف سے ملا دیا ۔
آیت نہ ہو تو تَعْ لَ مُوْنَ	آیت ہو تو تَعْ لَ مُوْن

Marfat.com

مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝

مَا لَ ہُو... اَخ لَ دَہ

آخری ہ پر سے کھڑا پیش اُڑا دیا۔ دَہ

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝

وَ ما... اَد را کَ مَل عَ قَ بَہ

اگر ہ پر دو نقطے لگا کر ت بنایا گیا ہو تو آیت سے پہلے یہ نقطے اُڑ جاتے ہیں اور صرف ہ کی آواز نکلتی ہے۔

وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝

وَ اِ لَل اَر ضِ کَائِ فَ سُ طِ حَت

ت پہلے ہی ملا ہوا ہے۔ حَت۔ ایسا ہی رہے گا۔

صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝

صُ حُ فِ اِب را ھی مَ وَ مُو سا

ے خالی ہے اور سا مکمل ہے۔ پس 'سا' ہی رہے گا۔

Marfat.com

۱۔ مندرجۂ ذیل علامات پر وقفہ ضروری ہے :

○ ط م

○	یہ پوری آیت کی نشانی ہے۔ یہاں وقفہ ضروری ہے۔
ط یا ۞	یہ وقف مطلق ہے۔ یہاں وقفہ ضروری ہے۔
م	یہ وقفِ لازم ہے۔ وقفہ ضروری ہے ورنہ معنی غلط ہو سکتے ہیں۔

۲۔ مندرجۂ ذیل علامت پر وقفہ اختیاری ہے۔

ج (یہ وقف جائز ہے)

ج یا ۞	وقفہ کرنا یا نہ کرنا آپ کی مرضی پر ہے۔
قف	یہاں تھوڑا ٹھہر جانا چاہیئے۔

۳۔ نیچے دی ہوئی علامات پر وقفہ نہیں ہوتا۔

لا ز س ق ص وغیرہ

Marfat.com

اب مختلف علامات کی مثالیں دیکھئے :-

وَلَمْ یُوْلَدْ ط	وقف کرنا ہے۔ لیکن آخری حرف پر پہلے ہی جزم ہے۔ وَ لَمْ یُوْ لَدْ
نَسِیَ خَلْقَهٗ ط	وقف کرنا ہے۔ ہ کا کھڑا پیش اُڑ گیا۔ نَ سِ یَ خَلْ قَہْ
اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ م	وقف لازم ہے۔ ت کے نقطے اور زیر اُڑ جائیں گے۔ اَص حابُل قَر یَہ
اَرْضُ الْمَيْتَةُ ج (وقف اختیاری)	اگر وقف نہ کریں تو :- اَر ضُل مَے تَ تُ اگر وقف کریں تو :- اَر ضُل مَے تَہْ
رِزْقَهٗ لا فَيَقُوْلُ	لا پر وقف نہیں کرنا ہے۔ رِزْ قَ ہُوْ فَ یَ قُوْ لُ

ع یہاں رکوع ختم ہوتا ہے۔ وقف کیا جائے گا۔

اگر دو علامتیں ہوں مثلاً ج لا تو اوپر کی علامت مانی جائے گی۔

اس قاعدے کے مطابق ج لا پر وقف نہیں ہونا چاہیئے۔

لیکن بعض قاری ج لا پر بھی وقف کر دیتے ہیں۔

Marfat.com

آیئے! ذرا دُہرالیں :-

۱۔ ○ ط مـ پر وقفہ ضروری ہے۔

۲۔ ج پر وقفہ آپ کی مرضی پر ہے۔

۳۔ لا اور دیگر علامتوں پر وقفہ نہیں ہوتا۔

۴۔ وقفہ کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ آخری حرف پر سے حرکت ہٹا دیجئے اور اسے پچھلے حروف سے جوڑ دیجئے۔

۵۔ اگر آخری حرف "ہ" پر دو نقطے لگا کر "ت" بنایا گیا ہو تو یہ نقطے بھی اُڑ جائیں گے اور صرف "ہ" کی آواز نکلے گی۔

اَفْئِدَةٌ ○ اَف ءِ دَہ

۶۔ حرکت ہٹانے کے بعد بعض دفعہ آخری حرف پچھلے ٹکڑے سے آسانی سے نہیں جڑتا۔ مثلاً عَنْهُ ط
"ہ" کا پیش اُڑا دیا۔ اسے عَن میں اِس طرح ملانا چاہیئے کہ "ہ" کی پیش کی آواز نہ آئے۔ عَن کے بعد صرف "ہ" کا اشارہ سا لگا یا جائے۔

وَالْفَتْحُ ط	فِي الْقَرْنِ ○
وَل فَت ح	فِل قَر ن

Marfat.com

مشق نمبر ۵

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○	عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط
اَ فَ لَا تَعْ قِ لُوْ نَ	عَبْ دُ ہُوْ وَ رَ سُوْ لُہٗ
لِيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ○ؕ	فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ○ؕ
لِ يُ رَ وْ اَعْ مَا لَ هُمْ	فَ مَنْ شَا ءَ ذَ كَ رَہٗ

كَاتِبِيْنَ ○ لا يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ○

كَا تِ بِيْ نَ يَعْ لَ مُوْ نَ مَا تَفْ عَ لُوْ نَ

اَلْقَارِعَةُ ○ لا مَا الْقَارِعَةُ ○ ج

اَلْ قَا رِ عَ ةُ مَلْ قَا رِ عَہْ

اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰى ط

اَ رَ اَ ءْ تَ اِنْ كَا نَ عَ لَلْ هُ دَا

Marfat.com

فِى الْاَرْضِ ○ فِس اَر ضِ	لَكَ الْحَمْدُ ط لَ كَل حَمدُ
صَرْحٌ ج	وَاسْتَغْفِرْهُ ط
ح پرسے زبر ہٹایا لیکن صر میں ح نہیں ملتی پس صَرح	ہ پرسے پیش ہٹایا لیکن فِر میں ہ نہیں ملتی پس وَس تَغ فِرہ

وَمَا اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ○ ط

وَ ما اَد را كَ ما لائِ لَ تُل قـدر

وَجُنُوْدَهٗ لا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ○

وَ جُ نُو دَ ہُو (آیت نہیں) وَ ھُم لا یَش عُ رُون

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ○ م

وَت لُ عَ لائِ ہِم نَ بَ اَ اِب را ہیم

Marfat.com

چند ضروری باتیں

پانچ سبق پورے ہوگئے۔ اس طرح آدھی کتاب ختم ہوگئی۔ ان سبقوں میں کچھ باتیں قابلِ توجہ ہیں جنہیں دہرانے کی ضرورت ہے:

(۱) تلفّظ

ہر زبان میں الفاظ کا صحیح تلفّظ اہلِ زبان ہی ادا کر سکتے ہیں۔ کوشش کرنے سے ہم صحیح تلفّظ کے کافی قریب جا سکتے ہیں۔ تلفظ کتاب کی مدد سے نہیں سکھایا جا سکتا۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر اچھے قاری تلاوت کرتے رہتے ہیں۔ ان کو سُن کر اپنی بساط کے مطابق اپنی ادائیگی دُرست کر سکتے ہیں۔

مندرجہ ذیل حروف کی آواز خاص توجہ چاہتی ہے:
ع اور ح کی آوازیں گلے سے نکلتی ہیں۔
ض کی آواز عربی میں وہ نہیں جو اُردو میں ہے
اُردو میں ض کی آواز ز سے ملتی جلتی ہے
عربی میں ض کی آواز د سے ملتی جلتی ہے۔

Marfat.com

اعراب (ii)

الف کی آواز کو چھوٹا کرنے سے زبر کی آواز بنتی ہے۔

بَجَا۔ بَ چھوٹی آواز جَا لمبی آواز

زبر کی آواز کو لمبا نہیں کرنا چاہیئے۔

بَجَا کو ہم باجا نہیں پڑھ سکتے۔

لَهَا کَمَا

لَ ھا (لاھا نہیں) کَ ما (کاما نہیں)

ی کی آواز کو چھوٹا کرنے سے زیر کی آواز بنتی ہے۔

زیر کی آواز کو لمبا نہیں کرنا چاہیئے۔

بِ ادا کرنے کے لئے بِی کی آواز کو چھوٹا کیجئے۔

بِ کو "ب زیر بے" پڑھنا ٹھیک نہیں۔

عربی میں بڑی ے کی کوئی آواز نہیں ہے۔

اِبِلِ بِہٖ

اِ بِ لِ (چھوٹی آواز) بِ (چھوٹی) ہِی (لمبی)

Marfat.com

وٗ کی آواز کو چھوٹا کرنے سے پیش کی آواز بنتی ہے ۔
پیش کی آواز کو لمبا نہیں کرنا چاہیئے ۔
بُ ادا کرنے کے لئے بُو کی آواز کو چھوٹا کیجئے ۔
بُ کو " ب پیش بو " پڑھنا ٹھیک نہیں ۔

هُوَ لُهٗ

هُ (چھوٹی) وَ لُ (چھوٹی) ہو (لمبی)

کوئی زبر والا حرف و سے ملے تو عربی میں اس کی آواز اُردو سے مختلف ہوتی ہے :

قَوْلَ سَوْفَ مَوْلٰی

قاؤُ لَ ساؤُ فَ ماؤُ لا

کوئی زبر والا حرف ی سے ملے تو عربی میں اس کی آواز اُردو سے مختلف ہوتی ہے :

كَيْفَ اِلَيْهِ عَيْنُ

کائیُ فَ اِلائیُ ہِ عائیُ نُ

Marfat.com

(iii) الف کی خصوصیات

یہ باتیں آپ پڑھ چکے ہیں۔ ذہن نشین کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر خالی الف سے پہلے زبر والا حرف ہو تو وہ خالی الف سے مل جائے گا۔ اگرچہ الف پر جزم نہیں۔

جَا	لَهَا	مَالُهٗ
جا	لَ ہا	ما لُ ہُو

لیکن اگر خالی الف سے اگلے حرف پر جزم ہو تو الف کو خالی مانا جائے گا اور وہ حرف جزم والے حرف سے جا ملے گا۔

فَاصْبِرْ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ
فَص بِر	وَل مَ لا...ءِ کَ تُ

وَلَا الْهُدٰى	تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
وَلَل هُدٰے	تَح تِ هَل اَن هارُ

Marfat.com

اگر الف یا ہمزہ کسی اور حرف سے ملیں تو ایک ہی قسم کی آواز پیدا ہوتی ہے :-

اِنْ ءِنْ

اِ ن اِن

اِسی لئے شروع والے الف کو ہمزہ بھی کہہ دیتے ہیں۔

آپ نے پچھلے صفحے پر دیکھا کہ جَا مَا وغیرہ میں الف پر جزم نہیں۔ پھر بھی زبر والا حرف الف سے مِل جاتا ہے۔
لیکن اگر الف پر جزم لگا ہوا ہو تو ہمزہ کی طرح جھٹکے سے پڑھا جائے گا۔ (جھٹکے کا نشان ×)

اِقْرَاْ لَبِئْسَ یَاْمُرُ

اِق × رَا لَ بِ × سَ یَ × مُ رُ

جِئْتَ یَاْتِكَ یُؤْمِنُوْنَ

جِ × تَ یَ × تِ کَ یُ × مِ نُو نَ

Marfat.com

(١٧) خالی حروف

قرآنِ مجید میں خالی حروف کی آواز نہیں نکالی جاتی۔ اِس لئے خالی حروف کو خاص توجہ سے نوٹ کرنے کی ضرورت ہے۔

يُؤْمِنُوْنَ یُ × مِ نُوْن	یہاں ہمزہ پر جزم ہے واوٗ خالی ہے۔ پس "ی" ہمزہ سے ملے گی۔
هٰٓؤُلَآءِ ھا... ءُ لا... ءِ	یہاں ء پر پیش ہے واوٗ خالی ہے۔ اِس لئے صرف ءُ پڑھا جائے گا۔

صَلٰوةُ	صَلَوٰتُ	زَكٰوةُ
صَ لا تُ	صَ لَ وٰاتُ	زَ كاتُ

خالی حروف کی طرح خالی شوشہ بھی چھوڑ دیا جاتا ہے

اَدْرٰىكَ	مَاْوٰىهُمْ	مَثْوٰىهُ
اَدْ را کَ	مَ × وا هُمْ	مَثْ وا هُ

Marfat.com

خالی حروف کے سلسلے میں یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ صرف مندرجہ ذیل حروف ہی خالی ہو سکتے ہیں :

ا و ی ل

ذُوالْفَضْلِ فِی الْکِتٰبِ یَوْمِ الدِّیْنِ

ذُل (وا خالی) فِل (ی ا خالی) یاؤمِد (ال خالی)

---

(۱) کاتب کی بے پروائی : بعض دفعہ کاتب کی بے پروائی سے اعراب بالکل اس حرف کے اوپر نہیں لگتے۔ اس لئے غور کرنا ضروری ہے :-

(۲) لِمَنْ : ایسا معلوم ہوتا ہے کہ زیر م کے نیچے ہے حالانکہ زیر ل کے نیچے ہے۔ اگر اسے اس طرح لکھا جاتا تو بہتر تھا : لِمَنْ

(۲) قَالُوْٓا اٰمَنَّ : معلوم ہوتا ہے کہ مد الف پر ہے حالانکہ مد لُوْ پر ہے۔ پڑھنے والا اسے غلطی سے قَالُوْ آ پڑھ سکتا ہے۔ اسے یوں لکھنا چاہیئے تھا : قَالُوْٓا اٰمَنَّ

(۳) تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ

یہ زبر الف پر معلوم ہوتا ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے ھ پر ہے۔ ھ خالی تو نہیں ہو سکتی۔ ھ سیدھی ر سے ملے گی۔ (ا ا ل خالی)

Marfat.com

متفرق مشق (۱)

لَآ اِلٰہَ غَیْرُكَ ○ لَا اِ لَا ہَ غَایْ رُکَ	اَبٰی وَاسْتَكْبَرَ اَ بَا وَس تَک بَ رَ
تَبَارَكَ اسْمُكَ تَ بَا رَ کَس مُ کَ	اَقِیْمُوا الْوَزْنَ اَ قِی مُل وَز نَ
یُؤْتِی الْحِكْمَةَ یُ × تِل حِک مَ تَ	اِقْرَاْ بِاسْمِ اِق رَ × بِس مِ
عَلَى الْاَرَآئِكِ عَ لَل اَ رَا...ءِ کِ	بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ○ ط بِ اَص حَا بِل فِیْ لِ
عَلَى الْاَفْئِدَةِ ○ ط عَ لَل اَف ءِ دَہ	وَتَاْكُلُوْنَ ط وَ تَ × کُ لُو نَ

Marfat.com

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ

الف لا...م مِی...م ذَالِ کَلِ کِ تَا بُ لَا رَائِ بَ فِی ہِ

اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ کَیْفَ خُلِقَتْ ○

اَ فَ لَا یَنْ ظُ رُوْ نَ اِ لَلْ اِ بِ لِ کَا یْ فَ خُ لِ قَتْ

مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ○ ط

مَا اَغْ نَا عَنْ هُ مَا لُ هُوْ وَ مَا کَ سَبْ

یٰسٓ ۚ ○ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ○ لا

یا سِی...ن وَلْ قُرْ آ نِلْ حَ کِی مِ

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ○ ط

وَ مَا... اَ دْ رَا کَ مَلْ حُ طَ مَہ

لَمْ یَلِدْ ۙ لا وَلَمْ یُوْلَدْ ○

Marfat.com

وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ

وَ عَ هِدْ نَا... اِ لَا... اِبْ رَا هِيْ مَ

اَلْقَارِعَةُ ۙ مَا الْقَارِعَةُ ۚ

اَلْ قَا رِ عَ تُ مَلْ قَا رِ عَهْ

مَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ

مَ لَا... ءِ كَ تِ هِيْ وَ رُ سُ لِ هِيْ وَ جِبْ رِيْ لَ وَ مِيْ كَا لَ

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ

فَ خَ رَ جَ عَ لَا قَوْ مِ هِيْ فِيْ زِيْ نَ تِهْ

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ

اَلِفْ لَآمْ رَا تِلْ كَ آ يَا تُلْ كِ تَا بِ

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۟

Marfat.com

إِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ

اِ ذَا زُ لْ زِلَ تِلْ اَ رْ ضُ زِلْ زَا لَ هَا

فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ

فَ كُ لُوْ مِنْ هَا حَايْ ثُ شِئْ × تُمْ

مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ

مَنْ اُوْ تِ يَ كِ تَا بَ هُوْ بِ يَ مِيْ نِهٖ

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ

تَجْ رِيْ مِنْ تَحْ تِ هَلْ اَنْ هَا رُ

سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

سِيْ رُوْ فِلْ اَرْ ضِ فَنْ ظُ رُوْ

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ

Marfat.com

چھٹا سبق (تشدید اور تنوین)

۱۔ تشدید: تشدید اُردو میں بھی استعمال ہوتی ہے۔
مثلاً پتّا (درخت کا پتّا)
جس حرف پر تشدید لگتی ہے وہ دو دفعہ بولا جاتا ہے۔
وہ اپنے سے پچھلے حرف سے بھی ملتا ہے اور آگے بھی قائم رہتا ہے۔ پ ت = پت اور ت الف = تا۔ پتّا پت تا۔

اِنَّ	ثُمَّ	کَلَّا
اِن اَنَ	ثُم مَ	کَل لا
اِلَّا	اَللّٰهُ	لِلّٰهِ
اِل لا	اَل لاهُ	لِل لاهِ
اُمَّةِ	مُحَمَّدٌ	كُلَّهَا
اُم مَتِ	مُ حَم مَ دٌ	كُل لَ ها

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ	اِلَّا اللّٰهُ
بِس بِل ا لاہِ	اِل اَل لاہُ
اَللّٰهُمَّ	تُكَلِّمُ
اَل لاهُم مَ	تُ كل لِ مُ
اَلرَّحْمٰنِ	مِنَ الشَّيْطٰنِ
اَر رَح مانِ	مِ نَش شَئ طانِ
يَوْمِ الدِّيْنِ	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
يَاْوْ مِد دِي نِ	اِه دِ نَص صِ را طَ
رَبِّيَ الْعَظِيْمِ	رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
رَب بِ يَلْ عَ ظِي مِ	رَب بِل عا لَ مِي نَ

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

Marfat.com

پچھلے صفحوں اور اِن صفحوں پر تشدید والے حروف کے نیچے تیر کا نشان ↑ صرف آپ کی مدد کے لئے لگایا گیا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اَل↑لاھُم مَ صَل↑لِ عَ لا سائی↑یِ دِ نا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمْ

صَل↑ لَل↑لاہ عَ لائی ہِ وَ سَل↑لَم

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ○

اِن↑نا لِل↑لاہِ وَ اِن↑نا اِ لائی ہِ را جِ عُوْن

لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ

لا اِلا ہَ اِل↑ لَل↑لاہُ

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ○

لا حاؤ لَ وَ لا قُو↑وَتَ اِل↑لا بِل↑لاہِ

Marfat.com

نیچے دیئے ہوئے کلمات و آیات کو غور سے پڑھیں
یہ سب نماز میں بار بار پڑھی جاتی ہیں :-

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

سُب حَا نَ کَل لاھُم مَ وَبِ حَم دِکَ

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى

وَتَ بارَ کَس مُ کَ وَتَ عا لا

جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ○

جَد دُکَ وَ لا اِلا ہَ غَائ رُکَ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

اَ عُوذُ بِل لاہِ مِ نَش شَائ طَا نِر رَجِیم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بِس مِل لا ہِر رَح ما نِر رَحِیم

Marfat.com

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ

اَل حَم دُ لِل لاهِ رَب بِل عا لَ مین

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ

ا ر رَح ما نِر رَ حی م   مالِ کِ یاوْ مِد دِین

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ

اِی یاکَ نَع بُ دُ   وَ اِی یاکَ نَس تَ عِین

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ

اِه دِ نَص صِ را طَل مُس تَ قی مَ   صِ را(آگے)

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

طل لَ ذی نَ اَن عَم تَ عَ لَئی هِم   غَئی رِل مَغ ضُو بِ

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۚ ع

عَ لَئی هِم   وَ لَض ضا...ل لِین

Marfat.com

اِنَّآ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ ؕ ○

اِن نا... اَع طَیۡ نا کَل کاو ثَر

فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانۡحَرۡ ؕ ○

فَ صَل لِ لِ رَب بِ کَ وَن حَر

اِنَّ شَانِئَکَ هُوَ الۡاَبۡتَرُ ؑ ○

اِن نَ شا نِ ءِ کَ هُ وَل اَب تَر

سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡعَظِیۡمِ ○	اَللّٰهُ اَکۡبَرُ
سُب حا نَ رَب بِ یَل عَ ظِیم	اَل لا هُ اَک بَر

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنۡ حَمِدَهٗ ؕ رَبَّنَا لَکَ الۡحَمۡدُ ○

سَ مِ عَل لا هُ لِ مَن حَ مِ دَه رَب بَ نا لَ کَل حَمد

سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡاَعۡلٰی ؕ

سُب حا نَ رَب بِ یَل اَع لا

Marfat.com

مشق نمبر ۶ (۱)

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝	حَيُّ الْقَيُّوْمُ
اَل لا هُص صَ مَدْ	حائی یُل قائی یُوم

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

ب رَح مَ تِ کَ یا... اَر حَ مَر را حِ مِین

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝

اِ ذا جا.... ءَ نَص رُل لاهِ وَل فَت حُ

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۝

فَ سَب بِح بِ حَم دِ رَب بِ کَ وَس تَغ فِرہ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝

اَ رَ آئی تَل لَ ذِی یُ کَذ ذِ بُ بِد دِین

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ لا

قُلْ اَعُوْذُ بِ رَبِ بِن نا سِ

مَلِكِ النَّاسِ ۝ لا اِلٰهِ النَّاسِ ۝ لا

مَ لِ كِن نا سِ اِلا ہِن نا سِ

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝ لا الْخَنَّاسِ ۝ لا

مِن شَر رِلْ وَس وا سِلْ خَن نا (آگے ملاؤ)

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ لا

سِلْ لَ ذِی یُ وَس وِسُ فِی صُ دُو رِن نا سِ

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ ع

مِ نَلْ جِن نَ تِ وَن نا سِ

Marfat.com

۲ - تنوین

تنوین کا مطلب ہے: ن کی آواز نکلنا، کسی حرف پر دو زبر،
دو زیر یا دو پیش لگنے سے ن کی آواز نکلتی ہے۔ حالانکہ وہاں "ن"
نہیں ہوتا۔ ایسے الفاظ اردو میں بھی ہیں؛ فوراً۔ مثلاً

نَفْسًا		حَسَنَةً
نَفْ سَن (الف خالی ہے)		حَ سَ نَ تَن
فَلَكٍ	ظِلٍّ	طَعَامٍ
فَ لَ کِن	ظِ لا لِن	طَ عا مِن
بَرْقٌ	تُرَابٌ	فِتْنَةٌ
بَر قُن	تُ را بُن	فِت نَ تُن
خَوْفٍ	نَارًا	مَتَاعٌ
خَوْ فِن	نا رَن	مَ تا عُن

Marfat.com

هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ	مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
هُ وَل لاهُ اَحَ دُن	مُ حَمْ مَ دَن عَبْ دُ هُو
فِئَةٍ قَلِیْلَةٍ	بُكْمٌ عُمْیٌ
فِ ءَ تِن قَ لِیْ لَ تِن	بُكْ مُن عُمْ یُن
ثَمَنًا قَلِیْلًا	فِیْ ظُلُمٰتٍ
ثَ مَ نَن قَ لِیْ لَن	فِیْ ظُ لُ مَا تِن
یَوْمَئِذٍ	فِئَةً كَثِیْرَةً
یَا وْ مَ ءِ ذِن	فِ ءَ تَن كَ ثِیْ رَ تَن
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	فِیْهَا فَاكِهَةٌ
مِثْ قَا لَ ذَرْ رَ تِن	فِیْ هَا فَا كِ هَ تُن

سَلٰمٌ شُغُلٍ قَوْلًا (الف خالی)

Marfat.com

۳۔ تنوین کے بعد وقفہ : عام قاعدے کے مطابق دو زیر یا دو پیش کو چھوڑ دیتے ہیں :-

سَحَابٍ ○ خَبِيْرٌ ○ طَعَامٍ ط

سَ حَا بَ　　خَ بِیر　　طَ عَام

دو زبر والی تنوین کے بعد وقفہ کرنا ہو تو ہر حالت میں اُس کے ساتھ ایک الف لگے گا۔ خواہ اس کے بعد خالی الف ہو یا خالی ی ہو یا کچھ نہ ہو۔

اَمْرًا ○ هُدًى ○ جَآءً

اَم رَا　　هُ دَا　　جا... آ

۳۔ ة پر دو نقطے لگا کر ت بنائی گئی ہے تو وقفہ کرتے وقت نقطے اور تنوین اُڑ جائیں گے۔ صرف " ہ " رہ جائے گی۔ ایسی صورت میں دو زبر کے ساتھ الف نہیں لگے گا۔

فِتْنَةٌ ط　　وَاحِدَةً ○ ط

فِت نَہ　　وا حِ دَہ

Marfat.com

مشق نمبر ۶ (ب)

مُكَرَّمَةٍ	لَوَّامُ	سَدًّا
مُ كَرْ رَمَ تِن	لاوْ وا مُن	سَد دَن
مَرْقُومٍ ○	مَتَاعُ ط	اَذًى ○
مَرْ قُوم	مَ تاع	اَ ذا
اَمْرًا م	ضِيَآءً ط	مُؤْمِنًا ط
اَم را	ضِ یا.... آ	مُ × مِ نا
خَلِيْفَةً ج	جَارِيَةٌ ط	لَذَّةٍ ○ ط
خَ لی فَہ	جا رِ یَہ	لَذ ذَہ

وَالْاِشْرَاقِ ○ لا وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ط

وَل اِش راقِ وَط طائی رَ مَح شو رَہ

Marfat.com

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ○
يُ عَذْ ذِبْ كُمْ عَ ذَا بَنْ اَلِیْ مَا

اَنْشَاْهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ط
اَنْ شَ اْ هَا... آ اَوْ وَلَ مَرْ رَ تِنْ

يَوْمَئِذٍ
يَاْوْ مَ ءِ ذِنْ

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ط
فَ اُمْ مُ هُوْ هَا وِ يَهْ

مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○
مِنْ شَرْ رِ حَا سِ دِنْ اِ ذَا حَ سَدْ

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○
وَ كَا نَلْ لَا هُ عَ لِیْ مَنْ حَ کِیْ مَا

غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ○

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ○

Marfat.com

مَقۡرَبَةٍ ۙ اَوۡ مِسۡكِيۡنًا ذَا مَتۡرَبَةٍ ؕ

مَق رَ بَ تِن اَوۡ مِس کِی نَن ذَا مَت رَ بَہ

فَذُوۡقُوۡا فَلَنۡ نَّزِيۡدَكُمۡ اِلَّا عَذَابًا ۠

فَ ذُو قُو فَ لَن نَ زِی دُ كُم اِل لَا عَذَا بَا

عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ شَهِيۡدٌ ؕ

عَ لَا كُل لِ شَی ئِن شَ هِید

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ

قُل هُ وَل لَا هُ اَحَد اَل لَا هُص صَ مَد

لَا يُسۡمِنُ وَلَا يُغۡنِيۡ مِنۡ جُوۡعٍ ؕ

لَا يُس مِ نُ وَ لَا يُغ نِی مِن جُو عِ

خَاسِرَةٌ ۘ كُفُوًا اَحَدٌ ؑ

Marfat.com

ساتواں سبق

ا۔ جزم ــــ تشدید

اب تک آپ نے جتنے قاعدے پڑھے ۔ وہ کم و بیش سب اُردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں ۔ یہ قاعدہ اُردو میں استعمال نہیں ہوتا اس لئے خاص توجہ درکار ہے ۔

ا۔ اگر کسی حرف سے اگلے حرف پر جزم ہو تو عام حالات میں اسے جزم والے حرف سے ملا کر پڑھنا چاہیئے ۔ مثلاً مِنْ پڑھا جائے گا مِن لیکن اگر جزم والے حرف سے اگلے حرف پر تشدید ہو تو جزم والے حرف کو چھوڑ کر م سیدھا تشدید والے حرف سے ملایا جائے گا ۔

مِنْ رَّبِّ — ن پر جزم ہے ۔

مِر رَب بِ — ن کو چھوڑ دیا ۔ م کو ر سے ملا یا ۔

مَا عَبَدْتُّمْ — مَا عَ بَتْ تُم

يَكُنْ لَّهٗ — يَ كُل لَ هُو

Marfat.com

اَنْ لَّمْ عَنْ رَّبِّهِمْ

اَل لَمْ عَرْ رَبْ بِ هِمْ

مَنْ لَّوْ كُنْ مِّنْ

مَل لاوْ كُم مِن

بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

بَل هُ وَل حَ قُ مِر رَب بِ كَ

اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗ

اَ نُط عِ مُ مَل لاوْ يَ شا... ءُل لاهُ اَط عَ مَهٗ

فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ○

فَع بُد وَ كُم مِ نَش شا كِ رِين

وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ○

وَ لا كِل لا يَش عُ رُو ن

Marfat.com

۲ - تنوین - تشدید

تنوین یعنی دُو زبر، دُو زیر یا دُو پیش میں اگرچہ ن لکھا نہیں جاتا۔ لیکن ن کی آواز بالکل اسی طرح ہوتی ہے جیسی کہ ن کے لکھنے سے۔

رَحْمَةً وہی آواز ہے جو رَحْمَتَنْ

رَ حْ مَ تَنْ رَ حْ مَ تَنْ

ہم نے پچھلے صفحوں میں دیکھا ہے کہ اگر جزم والے حرف کے بعد تشدید والا حرف آجائے تو جزم والے حرف کو چھوڑ کر پچھلا حرف سیدھا تشدید والے سے مل جاتا ہے۔

اگر تنوین کے بعد تشدید آجائے تو یہی قاعدہ لگے گا۔ تنوین کے ن کو چھوڑ دیا جائے گا۔

رَحْمَةً مِنَّا رَحْمَتَنْ مِنَّا

رَحْ مَ تَمْ مِنْ نَا رَحْ مَ تَمْ مِنْ نَا

تَنْ کا نْ چھوڑ دیا۔ تَ سیدھی مَ سے مل گئی۔

Marfat.com

رَبٍّ رَّحِيْمٍ ○	رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ
رَب بِر رَحِيم	رِز قُم مَع لُو مُن
هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ	هُدًى مِّنْ
هُ دَل لِل مُت تَ قِي نَ	هُ دَم مِن
ظُلُمٰتٍ لَّا	سَكِيْنَةٌ مِّنْ
ظُ لُ مَا تِل لا	سَ كِي نَ تُم مِن

(۱) تشدید سے پہلے جزم والا حرف چھوڑ دیا جاتا ہے۔

(۲) تشدید سے پہلے تنوین کا "ن" چھوڑ دیا جاتا ہے۔

لَئِنْ لَّمْ	رِزْقًا لَّكُمْ
لَ ئِل لَم	رِز قَل لَ كُم
اَرَدْتُّمْ	عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ط
اَ رَت تُم	عَ دُو وُم مُ بِين

Marfat.com

مشق نمبر ۷

يَكُنْ لَّهٗ يَ كُلْ لَ هُوْ	خَيْرًا مِّنْهُ خَا ئِ رَم مِن هُ
عَبَدْتُّمْ عَ بَتْ تُم	قَوْمٍ لَّمْ قَا وِ مِلْ لَم
لَئِنْ رَّجَعْنَا لَ ءِرْ رَ جَعْ نَا	بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ بَ شَ رُم مِثْ لُ كُم
مَهَّدْتُّ مَ هَتْ تُ	اٰيَةً لِّلنَّاسِ آ يَ تَلْ لِنْ نَا سِ
مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِم مَا رَ زَقْ نَا كُم	خَيْرٌ لَّكُمْ خَا ئِ رُلْ لَ كُم

Marfat.com

وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝	اَبَدًا ۘ مَّا
وَ لَا كِلْ لَا يَعْ لَ مُوْ نَ	اَ بَ دَمْ مَا
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْ	ثَمَرَةٍ رِّزْقًا
فَ اِلْ لَمْ تَفْ عَ لُوْ	ثَ مَ رَ تِرْ رِزْ قَنْ
فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ	حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ
فَ آ مَ نَتْ طَا.... ءِ فَ تُ	حُمْ مِ لُتْ تَاوْ رَا تَ

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝

وَ لَا.... اَ نَ عَا بِ دُمْ مَا عَ بَتْ تُمْ

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ۝

قَا لَ تَلْ لَا هِ اِنْ كِتْ تَ لَ تُرْ دِ يْنِ

یاد رکھیے: جزم والے حرف سے اگلے حرف پر تشدید ہو تو جزم والا حرف خاموش (بے آواز) ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

اُردو کو کاغذ سے ڈھانپ کر پڑھیئے۔ پھر کاغذ ہٹا کر مقابلہ کیجئے کہ ٹھیک پڑھا یا نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اِن نَل لاہَ غَ فُو رُر رَحِیم

فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

فِی جی دِھا حَب لُم مِم مَ سَد

اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا

آ مِ نُو بِ ما اَن زَل تُ مُ صَد دِ قَل لِ ما

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ

وَ لا یُ حی طو نَ بِ شَائ ءِ مِ مِن عِل مِ ہی...

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝

اِن نَ ہو لَ کُم عَ دُو وُم مُ بین

Marfat.com

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۵۸

سَ سَ لا مُن قا وْ لَم بِر رَب بِر رَحِیم

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ ○

نَص رُم م نَل لاہِ وَ فَت حُن قَ رِیب

هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ○ لا اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ

هُ دَل لِل مُت تَ قِی نَل لَ ذِی نَ یُ× مِ نُو نَ

تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ ○ لا

تَر می هِم بِ حِ جا رَ تِم مِن سِج جی لِن

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۵

فَ جَ عَ لَ هُم کَ عَص فِم مَ× کُول

یاد رکھیں: تنوین میں 'ن' کی آواز ہے۔ اگلے حرف پر تشدید ہو تو 'ن' خاموش ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

آٹھواں سبق : نْ ← وّ

پچھلے سبق میں ہم دیکھ چکے ہیں کہ اگر کسی حرف پر جزم ہو اور اُس سے اگلے حرف پر تشدید ہو تو جزم والا حرف بے آواز رہے گا اور پچھلا حرف سیدھا تشدید والے حرف سے جا ملے گا۔

یَکُنْ لَّہٗ   اَرَدْتُّمْ

یَ کُل لَ ہُوْ   اَ رَت تُم

اسی طرح تنوین کا ن بھی خاموش رہتا ہے :-

خَبِرًا مِّنْہُ   قَوْمٍ لُّمْ

خائی رَم مِن ہُ   قَاوْ مِل لُم

یہ اصول تھوڑا سا بدل جاتا ہے اگر :-

جزم والا حرف ن یا تنوین ہو	اور	تشدید والا حرف واوٗ ہو

تو نونِ غنۃ کی آواز باقی رہتی ہے۔

Marfat.com

اِس قاعدے کے مطابق تنوین کے بعد و پر تشدید ہو تو	عام حالات میں م اور و ملتے ہیں :-
عِلْمًا وَّ	مَوْ
ماؤں	ماؤ
عِلْمٍ وَّ	مِوْ
رمی اُوں	رمی اُو
عِلْمٌ وَّ	مُوْ
مُوں	مُو

نَارًا وَّلَا	قَمَرٍ وَّهُمْ	شَهْرٌ وَّ
نا راؤں وَلا	قَ مَ ری اُوں وَ ہُم	شَہ رُوں وَ
شَیْءٍ وَّلَمْ	مَرَضٌ وَّمَا	سَدًّا وَّ
شَائی اِی اُوں وَلَم	مَ رَ ضُوں وَ ما	سَد داؤں وَ

Marfat.com

مشق نمبر ۸

تَوْ	مَغْفِرَةً وَّ
تاؤ	تاؤں وَ
تِوْ	مَغْفِرَةٍ وَّ
رِتی اَو	رِتی اَوں دَ
تُو	مَغْفِرَةٌ وَّ
تُو	تُوں وَ
بِنَآءً وَّ اَنْزَلَ	كَثِيْرَةٍ وَّ شْ
بِ نا... آؤں وَ ان زَلَ	کَ ثِی رَ تی اَوں وَ شْ
شَیْءٌ وَّ لَوْ	لِمُؤْمِنٍ وَّ لَا
شائی اُوں وَ لاؤ	لِ مُ × مِ نِی اُوں وَ لا

Marfat.com

سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

سَ دَ داؤں وَ مِن خَل فِ هِم سَ دَ دَن

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

اِل لا صائی حَ تاؤں وا حِ دَ تَن

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝

وَ هُ وَ عَ لا کُل لِ شائی اِی اُوں وَ کیل

فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ

فی ہِ ظُ لُ ما تُوں وَ رَ ع دُوں وَ بَر قُن

نَخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا

نَ خی لِی اوں وَ اَع نا بِی اوں وَ فج جَر نا

زبر سے : باؤں، تاؤں زیر سے : بِی اوں! تِی اوں

پیش سے : لُوں، توں

Marfat.com

أَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ۬ وَّاٰمَنَهُمْ

اَ طْ عَ مَ هُمْ مِنْ جُوْ عِيْ اَوْ نْ وَ آ مَ نَ هُمْ

فَهُوَ فِىْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؕ

فَ هُ وَ فِىْ عِىْ شَ تِرْ رَا ضِ يَهْ

جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ يَحْسَبُ

جَ مَ عَ مَا لَا ؤُنْ وَ عَدْ دَ دَهُوْ يَحْ سَ بُ

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

وَ لَمْ يَ كُلْ لَ هُوْ كُ فُ وَنْ اَ حَدْ

ذَاتَ لَهَبٍ ۚ ۖ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ

ذَا تَ لَ هَ بِيْ اَوْ نْ وَمْ رَ اَ تُهْ

فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ فَا كِ هَ تُنْ وَ لَ هُمْ

Marfat.com

اَقِيْمُوا الْوَزْنَ	لَاتُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ○
اَقِی مُل وَزْنَ	لَاتُخْ سِ رُل مِی زَان

مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ج

مِم ما رِجِم مِن نا رِ

فِیْ سَمُوْمٍ وَّحَمِیْمٍ وَّظِلٍّ مِّنْ

فِی سَ مُو مِی اَوں وَحَ مِی مِی اَوں وَظِل لِم مِن

مِّتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ○

مِت نا وَ کُن نا تُ را باُوں وَعِ ظا ما

لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ

لَ عِ بُوں وَلَه وُوں وَ زی نَ تُن

عِلْمًا وَّ	شَیْءٍ وَّ	كَثِيْرَةٍ وَّ

Marfat.com

نواں سبق: نْ ← یّ

"و" والا اصول "ی" پر بھی لگتا ہے۔

جزم والا حرف نْ یا تنوین ہو } اور { تشدید والا حرف یّ ہو

تو نون غنہ کی آواز شامل رہتی ہے۔

مَیْ مائی	مَنْ یَّقُوْلُ مائیں	نْ کو چھوڑ کر م اور ی ملے۔ نْ غنہ باقی رہا۔
رَیْ رائی	خَیْرًا یَّرَہٗ خائی رائیں یَ رَ ہوٗ	
اِیْ اِی	اِنْ یُّرِدْنَ ایں یُ رِد نَ	

Marfat.com

مِیْ لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ

مِی لِ قاؤ میں یُ × مِ مُ نو نَ

لُیْ رَجُلٌ یَّسْعٰی

لُوئی رَ جُ لُوئیں یَس عا

نُیْ کَافِرَةٌ یَّرَوْ

نُوئی کا فِ رَ نُوئیں یَ رَاؤ

قَرِیْبًا یَّوْمَ اِنْ یُّرِیْدُ

قَ رِی بائیں یا ؤ مَ اِیں یُ رِی دُ

رَجُلٌ یُّرِیْدُ شَرًا یَّرَہٗ

رَ جُ لُوئیں یُ رِی دُ شَرائیں یَ رَہ

زبر سے: بائیں، مائیں، تائیں۔ زیر سے: بیں، میں، تیں

پیش سے: لُوئیں، مُوئیں، تُوئیں۔

Marfat.com

مشق نمبر ۹ (۱)

مَنْ يَّشَآءُ مائیں یَ شا..ءُ	عَيْنًا يَّشْرَبُ عائی نائیں یَش رَبُ
اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِیں یُ رِی دُوْ نَ	فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ فَ لَ کِیں یَس بَ حُوْ نَ
رَجُلٌ يَّسْعٰى رَجُ لُوئیں یَس عا	شَانٌ يُّغْنِيْهِ شا نُوئیں یُغ نِی ہِ
شَرًّا يَّرَهٗ ۝ط شَر رائیں یَ رَہ	لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ لِ قاوُمیں یُوْقِ نُوْن
كُلٌّ يَّجْرِيْٓ کُل لُوئیں یَج رِی....	وَلٰكِنْ يُّدْخِلُ ولا کِیں یُد خِ لُ

Marfat.com

اُردو کی عبارت کو کاغذ سے ڈھانپ کر پڑھیں۔ پھر کاغذ ہٹا کر دیکھیں کہ ٹھیک پڑھا یا نہیں:

اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ

اِیں یُ رِد نِر رَح مَانُ بِ ضُر رِل لا تُغ نِ

مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ یُّرِیْدُ

ما ها ذا... اِل لا رَجُ لُوئیں یُ رِی دُ

اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِیْبًا ج یَّوْمَ

اَن ذَر ناکُم عَ ذا بَن قَ رِی بائیں یا وُ مَ

مَسْغَبَةٍ یَّتِیْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ

مَس غَ بَ تیں یَ تِی مَن ذا مَق رَ بَ تِن

مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ یُّخْزِیْهِ

مائیں یا تی ہِ عَ ذا بُوئیں یُخ زِی ہِ

Marfat.com

یہ دو قاعدے جو اِس سبق نمبر ۹ اور پچھلے سبق نمبر ۸ میں بیان کئے گئے ہیں۔ بہت اہم ہیں۔ کیونکہ یہ قاعدے اُردو میں نہیں لگتے اور خاص توجہ چاہتے ہیں۔

اگر کسی حرف پر جزم ہو اور اگلے حرف پر تشدید ہو تو جزم والا حرف خاموش رہتا ہے: مِنْ رَّبِّ = مِرَبِّ
لیکن اگر جزم والا حرف "ن" یا تنوین ہو اور تشدید والا حرف و یا ی ہو تو ن غُنّہ کی آواز باقی رہتی ہے۔ دونوں صورتوں میں آوازوں کا غور سے مقابلہ کرو:-

قَرِيبًا يَّوْمَ بایَیں	قَرِيبًا وَّ باؤں
اِنْ يُّرِدْنَ اِیں	شَیْءٍ وَّ اِی اُوں
رَجُلٌ يَّسْعٰى لُوئیں	رَجُلٌ وَّ لُوں

Marfat.com

مشق نمبر ۹ (ب)

مَنْ يُّؤْمِنْ	شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ط
مائیں یُو مِن	شائی اِی اُوں وَکیل
شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ	مَغْفِرَةً وَّاَجْرًا ○
شا نُو ئُیں یُغْ نِی ہِ	مَغ فِ رَ تاؤں وَاَج را
نَخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ	فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ ○
نَ خِی لِی اُوں وَاَع نا بِن	فاکِ ہَ تُوں وَلَ ھُم
عَيْنًا يَّشْرَبُ	بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا
عائی نا ئیں یَش رَ بُ	بَ شِی را اُوں وَنَ ذِی را
رَجُلٌ يَّسْعٰى	مُؤْمِنٍ وَّلَا
رَ جُ لُو ئیں یَس عا	مُ × مِ نِی اُوں وَ لا

Marfat.com

خلاصہ

۱۔ اگر کسی حرف پر جزم ہوتا ہے تو وہ اپنے پچھلے حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔

مِنْكُمْ وَلَقَدْ ذُوالْعَصْفِ

مِن كُم وَ لَ قَد ذُل عَص فِ

۲۔ اگر جزم والے حرف سے اگلے حرف پر تشدید ہو تو جزم والے حرف کو چھوڑ کر ہم سیدھا تشدید والے حرف سے ملائیں گے۔

مِنْ رَّبِّ عَبَدْتُّمْ

مِر رَب بِ عَ بَت تُم

۳۔ اگر تنوین کے بعد کسی حرف پر تشدید ہو تو نون کی آواز چھوڑ کر تشدید والے حرف سے ملائیں گے۔

تَوَّابٌ الرَّحِيْمُ قَوْلًا مِّنْ

تَا وُ وا بُر رَ حِي مُن قَا وُ لَم مِن

Marfat.com

۴۔ اگر جزم والے نون کے بعد تشدید والی "و" یا "ی" آجائے تو "ن" غنہ کی آواز لگے گی۔

مَنْ یَّشَآءُ — اِنْ یُّرِدْنِ

مائیں یَ شَا ءُ — اِیں یُ رِد نِ

۵۔ اگر کسی حرف پر تنوین ہو۔ اور اس کے بعد کا حرف "ی" ہو جس پر تشدید ہے، تو نُونِ غنہ کی آواز لگائی جائے گی۔

مًا یَّ — لٍ یَّ — دٌ یَّ

مائیں یَ — لِیں یَ — دُوئیں یَ

۶۔ اگر کسی حرف پر تنوین ہو۔ اس کے بعد کا حرف "و" ہو جس پر تشدید ہو۔ تو نُونِ غنہ کی آواز لگائی جائیگی۔

مًا وَّ — لٍ وَّ — دٌ وَّ

ماؤں وَ — لی آوں وَ — دُوں وَ

Marfat.com

مشق نمبر ۹ (ج)

مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ط

مَلْ لَوْ يَ شَا... ئُلْ لَاهُ اَطْ عَ مَهٗ

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

هُ دَلْ لِلْ مُتْ تَ قِيْ نَلْ لَ ذِيْ نَ يُ × مِ نُوْ نَ

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

فَ مَائِيْ يَعْ مَلْ مِثْ قَالَ ذَرْ رَ تِنْ

وَقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ

وَقَا... ءِ مَائِيْ يَحْ ذَ رُلْ آخِ رَ تَ

اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا

اِيْ يُ رِدْ نِرْ رَحْ مَانُ بِ ضُرْ رِلْ لَا

Marfat.com

مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ

مَا هَا ذَا... اِلْ لَا رَ جُ لُنْ يُ رِيْ دُ

فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً وَّ

فِ رَا شَاوْں وَسْ سَ مَا... ءَبِ نَا... آءَں وَ

فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ

فِيْ هِ ظُ لُ مَا تُوْں وَ رَعْ دُوْں وَ بَرْ قُنْ

بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ○

بِ فَا كِ هَ تِنْ كَ ثِيْ رَتِيْ اُوْں وَ شَ رَا بْ

سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ

سَا جِ دَاوْں وَ قَا... ءِ مَايَّحْ ذَ رُ

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ

Marfat.com

قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ

قُ لُو بُوْنَيْں يَاؤُ مَ ءِ ذِيْ اُوْں وَاجِ فَ تُنْ

فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ○

فِيْ هَا لَغْ وَاؤُں وَلَا كِذْ زَا بَا

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ○

وَ بُرْ رِ زَ تِلْ جَ حِيْ مُ لِ مَئِيْں يَ رَا

فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ○ مَّرْفُوْعَةٍ

فِيْ صُ حُ فِنْمُ كَرْرَمَ تِمْ مَرْ فُوْ عَ تِنْ

زَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ○ وَّحَدَآئِقَ

زَائِيْ تُوْ نَاؤُں وَنَخْ لَاؤُں وَ حَ دَا...ءِ قَ

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

Marfat.com

فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ○

فِی آ اَیْ یِ صُو رَ تِم مَا شَا ءَ رَکْ کَ بَکْ

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ○ لا الَّذِيْنَ

وَا یُ لُل لِل مُ طَف فِ فِی نَل لَ ذِی نَ

لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ○ لا يَّوْمَ يَقُوْمُ

لِ یَا وُ مِن عَ ظِی مِیں یَا وُ مَ یَ قُو مُ

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ

مائیں یا تی ہِ عَ ذا بُونْ یُخْ زی ہِ

وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ○

وَ کُل لُن فی فَ لَ کِیں یَسْ بَ حُو ن

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ ط

Marfat.com

دسواں سبق: متفرقات

۱۔ اُردو کا ایک لفظ ہے گُنبد
ہم اِس کو گُن بد نہیں پڑھتے۔
بلکہ پڑھتے ہیں: گُم بد
اِسی طرح سُنبُل کو پڑھتے ہیں سُم بُل
یہی قاعدہ عربی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔
اگر ن کے بعد ب آئے تو نون کی آواز "م" میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ آسانی کے لئے وہاں ایک چھوٹا سا م بھی بنا دیتے ہیں۔

مِنْ بَعْدِ	يَنْبَغِي
مِم بَعْ دِ	يَم بَ غِي

تنوین کے ن پر بھی یہی قاعدہ لگے گا۔

خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ○	نَفْسٍۢ بِمَا
خَ بِی رُم بَ صِیر	نَف سِم بِ مَا

Marfat.com

وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ

وَ مَا ئِيں يُو مِم بِل لا هِ

سَفَرَةٍ ۙ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ؕ

سَ فَ رَ تِن كِ را مِم بَ رَ رَ هٖ

كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ	اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ
كا تِ بُم بِل عَد لِ	اَ بَ دَم بِ مَا قَد دَ مَت
مِنْ بَيْنِكُمْ	مَنْ بَعَثَنَا
مِم بَا ئِ نِ كُم	مَم بَ عَ ثَ نا

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۙ

صُم مُم بُك مُن عُم يُن فَ هُم لا يَر جِ عُو ن

چھوٹا سا "م" ہمیں یاد دلاتا ہے کہ آگے "ب" آرہی ہے

اِس لیے ن کی آواز کو م میں بدل لو۔

Marfat.com

۲۔ بعض جگہ ایک چھوٹا سا ن لکھا ہوتا ہے، اسے معمولی ن کی طرح پڑھا جائے گا۔

عَدْنِ نِ الَّتِیْ عَ دْ نِ نِلْ لَ تِیْ	جَزَآءَ نِ الْحُسْنٰی جَ زَا...ءَ نِلْ حُسْ نَا
عَرْضًا نِ الَّذِیْ عَرْ ضَ نِلْ لَ ذِیْ	عَلِیْمُ نِ الَّذِیْ عَ لِیْ مُ نِلْ لَ ذِیْ

رَهْبَانِيَّةَ نِ ابْتَدَعُوْهَا

رَهْ بَا نِیْ يَ تَ نِبْ تَ دَ عُوْ هَا

وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ ص

وَ لَا تَ كُوْ نُوْ.... آ وْ وَ لَ كَا فِ رِمْ بِ ہِیْ

يَوْمَئِذِ نِ الْمُسْتَقَرُّ ۝

يَا ءُ مَ ءِ ذِ نِلْ مُسْ تَ قَرْ رُ

Marfat.com

۳۔ اسی طرح بعض جگہ "ے" کبھی حرف سے الگ لکھی ہوئی ہوتی ہے۔ اسے اُس کی حرکت کے مطابق پڑھیں گے۔

طَهُورًا ۙ لِّنُحْيِۦ بِهٖ

طَ هُو رَلْ لِ نُحْ يِ يَ بِ هِي

۴۔ آپ پڑھ چکے ہیں کہ کسی حرف پر مَد ہو تو وہ کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ اگر اس سے اگلے حرف پر تشدید ہو تو اُسے کھینچ کر تشدید والے حرف سے ملانا پڑے گا۔

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ ضَا کو کھینچ کر ل سے ملاؤ

وَ لَضْ ضَا.....لْ لِيْن ضَا.....لْ کو ایک لفظ بناؤ

دَآبَّةٍ حَآجَّكَ وَالصّٰٓفّٰتِ

دَا.....بْ بَ تِنْ حَا.....جْ جَ كَ وَصْ صَا.....فْ فَا تِ

لَيُنْۢبَذَنَّ نُوحُۨ ابْنَهٗ

لَ يُمْ بَ ذَنْ نَ نُوحُ نِبْ نَ هُو

Marfat.com

۵۔ الف کا ایک اور قاعدہ

آپ نے الف کی کئی خصوصیات پڑھی ہیں۔ پہلے انھیں دہرالیں تاکہ یاددہانی ہوجائے۔

(۱) عام حالات میں کوئی حرف اپنے سے پہلے حرف سے جب ملتا ہے جب اس پر جزم ہو۔ مثلاً مَنْ۔ لیکن الف بغیر جزم بھی اپنے سے پہلے حرف سے مل جاتا ہے۔ اگر اس پر زبر ہو۔ مثلاً

مَا جَا

(۲) لیکن اگر الف کے بعد والے حرف پر جزم ہو تو الف کو خالی مان کر خاموش رکھیں گے:

رَا — فَاغْفِرْ — وَارْحَمْ

رَا — فَغْ فِرْ — وَرْ حَمْ

---

(۳) لیکن اگر الف پر جزم لگ جائے۔ تو ہمزہ کی طرح جھٹکے کی آواز ہوگی۔

اِقْرَاْ — بَاْسُكُمْ — بِئْسَ

اِقْ رَ × — بَ × سُ كُمْ — بِ × سَ

Marfat.com

۴۔ اب نئے قاعدے پر غور کیجیے:

قرآن شریف میں چند مقامات پر ایک اور نشانی بھی استعمال ہوتی ہے۔ الف کے اوپر ایک چھوٹا سا دائرہ ہوتا ہے: اْ جس الف پر یہ نشانی لگے وہ خاموش رہتا ہے:

مَلَاْئِہٖ	تَتْلُوْا
مَ لَ (مَلَا نہیں)	تَتْ لُ وَ (وَا نہیں)

اَفَاْئِنْ	لَاْاَوْضَعُوْا	لٰكِنَّاْ
اَفَ ئِنْ	لَ اَوْ ضَ عُوْ	لَا كِنْ نَ
مَالَكُمْ	فَانْصُرْ	يَاْخُذْ
مَا لَ كُمْ	فَنْ صُرْ	يَ x خُ ذْ
قَوَارِيْرَاْ	اَنْۢبَءُ	قَدِيْرُ اِلَّذِيْ
قَ وَا رِيْ رَ	اَمْ بَ ءُ	قَ دِيْ رُ نِلْ لَ ذِيْ

Marfat.com

۶۔ مقطعات

آپ صفحہ ۳۲ پر ایسے الفاظ کے متعلق پڑھ چکے ہیں جن کا ہر حرف الگ الگ پڑھا جاتا ہے۔ اور ہر حرف کا پورا نام لیا جاتا ہے : مثلاً م کو 'میم' پڑھتے ہیں۔

آلٓمٓ	کٓھٰیٰعٓصٓ
الف | لا۔۔۔م | می۔۔۔م	کا۔۔۔ف | ھا | یا | عا۔ئی۔۔۔ن | صا۔۔۔د

قطع کے معنی ہیں "کاٹنا"۔ اِن الفاظ میں حروف الگ الگ کاٹ کر پڑھے جاتے ہیں۔ اسی لئے ان کو "مقطعات" کہتے ہیں۔ یعنی کٹے ہوئے۔

قرآن شریف کی بعض سورتوں کے شروع میں ایسے الفاظ آتے ہیں۔ ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا۔

جن حروف پر مد (ٓ) ہے ان کو قاعدے کے مطابق کھینچ کر پڑھنا چاہیئے۔ ہر حرف کا پورا نام لیا جائے گا۔

ایسے کل ۱۴ الفاظ ہیں۔

Marfat.com

صٓ	قٓ	عٓسٓقٓ
صا... د	قا... ف	عائی...ن سی...ن قا...ف
حٰمٓ	یٰسٓ	الٓرٰ
حا می... م	یا سی... ن	الف لا... م را
نٓ	طٰهٰ	طٰسٓ
نُو... ن	طا ها	طا سی... ن

اگر کسی حرف پر تشدید آجائے تو پچھلے حرف کو کھینچ کر تشدید والے حرف سے ملانا ہوگا۔

الٓمّٓرٰ	الٓمّٓصٓ
الف لا...م می...م را	الف لا...م می...م صا...د
طٰسٓمّٓ طا سی...م می...م	م پر تشدید ہے۔ اس لئے س کو کھینچ کر م سے ملایا۔ سیم پڑھیں (سین نہیں)۔

Marfat.com

۷ - **نشانات** : پہلے کچھ نشانات کے بارے میں بتایا گیا ہے
اب کچھ اور تفصیل ملاحظہ کریں :

مـ : وقف لازم: یہاں وقفہ کرنا ضروری ہے۔
○ : وقف تام : یہاں وقفہ ضروری ہے۔
ط : وقفِ مطلق : یہاں وقفہ ضروری ہے۔
ج : وقفِ جائز: یہاں اجازت ہے۔ وقفہ کریں یا نہ کریں
لیکن اکثر کیا جاتا ہے۔

قف : یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔
سکتہ : یہاں تھوڑی دیر آواز بند کی جاتی ہے۔

مندرجہ ذیل نشانات پر نہ ٹھہریں۔ ملاکر پڑھیں :۔
لا ز ق ص صل صلے

معانقہ : کچھ الفاظ تین تین نقطوں کے دو نشانات کے درمیان
ہوتے ہیں۔ کسی ایک پر وقفہ کیا جا سکتا ہے۔ ∴ ∴

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛ فِیْهِ ۛ هُدًى

یوں پڑھیں : لا ریب (وقفہ) فی ہِ ھُ دَن
یا یوں پڑھیں: لا ریبَ فیہ (وقفہ) ھُ دَن

Marfat.com

ڈو نشانات: اگر کسی جگہ اوپر نیچے ڈو نشانات ہوں تو اوپر والا نشان مانا جائے گا۔

ج
ۛ ہے ط | ق ہے ج

نوٹ : اِس سلسلے میں ایک بات خاص قابلِ توجہ ہے۔ اس قاعدے کے مطابق ۘ کو لا سمجھا جائے گا، اور اس کا مطلب یہ ہوگا کہ یہاں وقفہ نہ کیا جائے لیکن کچھ ایسا طریقہ پڑ گیا ہے کہ بعض لوگ یہاں وقفہ کر دیتے ہیں:۔

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ

حسبِ قاعدہ: عا لَ مِی نَرْ رَح مَانِ

صحیح طریقہ پڑھنے کا یہی ہونا چاہیئے تھا کہ لا پر وقفہ نہیں ہے اور "ن" "ر" سے جا کر ملے جس پر تشدید ہے۔

لیکن عام طریقے سے یہاں وقفہ کر دیا جاتا ہے۔ اِس طرح عَالَمِین پڑھ کر ختم کر دیا۔ اب آگے پڑھنے کے لئے الف پر ہم اپنی طرف سے زبر سمجھ کر اس کو اَرْ رَح مَانِ پڑھتے ہیں۔ اِس طرح ۘ پر بھی کبھی وقفہ کر دیتے ہیں۔

Marfat.com

متفرقات: قرآن شریف کے حاشیے پر بھی کچھ نشانات بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ اِن میں سے ضروری نشانات درج ذیل ہیں:

ع :	یہ رکوع کا نشان ہے۔ جب نماز میں قرآن پڑھا جاتا ہے تو یہاں رکعت ختم کرکے رکوع میں چلے جاتے ہیں۔
وقف النّبی: (صلّی اللہ علیہ وسلّم)	یہ لفظ حاشیہ میں لکھا ہوتا ہے۔ اور آیت کے ختم پر ـــ نشان ہوتا ہے۔ یہاں ٹھہرنا اسی طرح ضروری ہے جیسے وقفِ لازم مـ پر۔
الرّبع :	یہاں ایک چوتھائی پارہ ختم ہوا۔
النصف :	یہاں آدھا پارہ ختم ہوا۔
الثلثۃ :	یہاں پونا پارہ ختم ہوا۔
السّجدۃ :	یہ لفظ حاشیہ میں لکھا ہوتا ہے۔ اور آیت کے ختم پر اندر بھی لکھا ہوتا ہے۔ جب اِس ایت کو ہم پڑھیں گے تو سجدہ کرنا واجب ہوجائے گا۔ سجدہ اسی وقت کرنا ضروری نہیں۔ بعد میں کسی وقت ادا کیا جاسکتا ہے۔

Marfat.com

مشق نمبر ۱۰

مِنْ بَعْدِ مَنْ بَعَثَ ذَنْبِ

مِم بَعْ دِ مَم بَ عَ ثَ ذَم بِ

جَزَآءً بِمَا كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ

جَ زا...ءَم بِ ما كا تِ بُم بِل عَد لِ

قَدِيْرُنِ الَّذِيْ مَثَلًا نِ الْقَوْمِ

قَ دِی رُ نِل لَ ذِی مَ ثَ لَ نِل قا وْ مِ

نَبْلُوْا أَخْبَارَكُمْ قَوَارِيْرَا مِنْ

نَب لُ وْ اَخ با رَ كُم قَ وا رِی رَ مِن

دَآبَّةٍ ضَآلًّا طٰسٓمٓ

دا...ب بَ تِن ضا...ل لَن طا سی...یم مِی...یم

Marfat.com

گیارھواں سبق ۔ سب اسباق کا خلاصہ

<u>پہلا سبق</u> : الفاظ کے ٹکڑے کر کے پڑھنا چاہیے ۔ کوئی ٹکڑا ایک حرف کا ہوگا ۔ کوئی دو حرف کا ۔

لِلْكُتُبِ   يَنْفَعُهُمْ

لِلْ ¦ كُ ¦ تُ ¦ بِ   يَنْ ¦ فَ ¦ عُ ¦ هُمْ

<u>دوسرا سبق</u> : زبر والا حرف الف سے ملے تو جزم نہیں ہوگا ۔ اگر الف پر جزم ہو تو جھٹکے کی آواز نکلے گی ۔

مَا   اِقْرَاْ

مَا   اِقْ رَ ×

اگر کوئی حرف ء سے ملے ۔ یعنی ء پر جزم ہو تو جھٹکے کی آواز نکلے گی ۔

بِئْسَ   مُؤْمِنُوْنَ

بِئْ × سَ   مُؤْ × مِ نُوْ نَ

Marfat.com

ء اور الف کی ایک ہی آواز ہے۔

إِنْ ءِنْ

اِن اِن

زَبر والا حَرف و سے ملے تو عربی میں خاص آواز نکلتی ہے:-

اُردو: لَو عَربی: لَوْ

لَو لاؤ

زَبر والا حرف ی سے ملے تو عربی میں خاص آواز نکلتی ہے۔

اردو: لَے عَربی: لَےْ لَیْ

لَے لائی

يَوْمَ كَيْفَ

یاؤ مَ کائی ف

Marfat.com

تیسرا سبق : خالی حروف

اگر کسی حرف پر کوئی اعراب نہ ہو۔ یعنی وہ بالکل خالی ہو تو وہ خاموش رہے گا۔ اُسے پڑھتے وقت ایسا سمجھا جائے جیسے وہ نہیں ہے۔

فِى الْاَرْضِ	يُؤْمِنُوْنَ
فِـلْ	يُـ x
ی اور الف خالی ہیں	واؤ خالی ہے
وَادْخُلِىْ	هٰذَا الْبَيْتَ
وَدْ خُ لِىْ	ھا ذَلْ بائی تَ
وَجِائَ	اَقِيْمُوا الْوَزْنَ
وَ جِىْ	اَ قِىْ مُلْ وَ زْ نَ
اٰتُوا الزَّكٰوةَ	صَلٰوةَ
آ تُزْ زَ كَا تَ	صَ لَا تَ

Marfat.com

چوتھا سبق: کچھ اور اعراب

کھڑا زبر : کھڑا زبر الف کے برابر ہوتا ہے۔
کھڑا زیر : کھڑا زیر ی کے برابر ہوتا ہے۔
کھڑا پیش : کھڑا پیش و کے برابر ہوتا ہے۔

اَعْلٰی	بِهٖ	لَهٗ
اَ عْ لا	بِ ہی	لَ ہو
سَبِیْلِهٖ	كِتٰبِهٖ	اِلٰفِ
سَ بِی لِ ہی	كِ تا بِ ہو	اِ ای لا فِ

مد : مد کی دو شکلیں ہیں : ـــٓ ـــ
اگر کسی حرف پر مد لگا ہو تو اُسے کھینچ کر لمبا کیا جاتا ہے۔
نیچے دی ہوئی اُردو میں اِس کھینچنے کو نقطوں سے ظاہر کیا گیا ہے . . . .

اُولٰٓئِكَ	بِمَآ	اُنْزِلَ
اُ لا... ءِ كَ	بِ ما...	اُن زِ لَ

Marfat.com

پانچواں سبق ۔ آیت

(۱) اِن علامات پر وقفہ ضروری ہے :

م ط

(۲) اِس علامت پر وقفہ کریں یا نہ کریں :

ج

(۳) اِن علامات پر وقفہ نہیں ہوتا :

لا ، ز ، ق ، ص ، صل ، صلے وغیرہ

(۴) دو نشانیاں ہوں تو اوپر کی مانی جائے گی ۔

وقفے کے لئے آخری حرف کی حرکت اڑا دو :

مُؤْمِنُوْنَ | مُؤْمِنُوْن ○

مُ × مِ نُوْ نَ | مُ × مِ نُوْ ن

اگر آخری حرف پر جزم ہو تو گویا وہ پہلے ہی ملا ہوا ہے ۔

اِس لئے کوئی تبدیلی نہیں ہوگی :۔

اَعْمَالَهُمْ ط | لَمْ يُوْلَدْ ط

اَعْ مَا لَ هُمْ | لَمْ يُوْ لَدْ

Marfat.com

بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے، کہ ہم آخری حرف کی حرکت اڑا دیں۔ پھر بھی وہ پچھلے ٹکڑے سے نہیں مل سکتا۔ ایسی صورت میں ہم آخری حرف کو جتنا مل سکے اتنا ملانے کی کوشش کرتے ہیں:

عَنْهُ ط	مُعْتَرَّ ط
عَنْ هٗ	مُعْ تَرْ رَ

آیت سے پہلے آخری حرف کا کھڑا پیش یا کھڑا زیر بھی اڑ جاتا ہے۔ کھڑا زبر قائم رہتا ہے۔

لَهٗ ○ بِهٖ ○ هُدًى ○

لَہٗ بِہٖ ھُ دا

اگر آخری ہ پر دو نقطے لگنے سے ت بن رہی ہو تو یہ نقطے بھی اڑ جائیں گے۔ صرف ہ رہ جائے گی۔

قَرْيَةٍ ط	قَارِعَةٌ ط
قَرْ يَہ	قَا رِ عَہ

Marfat.com

چھٹا سبق : تشدید و تنوین

(ا) اگر کسی حرف پر تشدید کا نشان ّ ہو تو وہ حرف دو دفعہ بولے گا۔ جزم کی طرح پچھلے حرف سے بھی ملے گا اور آگے بھی چلے گا۔

مَلِكِ النَّاسِ	مِنَ الشَّيْطٰنِ
مَ لِ كِن | نا سِ	مِ نَش | شَا ئْ طا نِ

(ب) تنوین دو زبر، دو زیر یا دو پیش کو کہتے ہیں۔ اس میں نون کی آواز ہوتی ہے۔ دوسرے زبر، زیر یا پیش کو ایسا سمجھیں گویا جزم والے نون " نْ " کو دوسرے طریقے سے لکھا ہے:

نَصْرٌ	خَوْفٍ	كِرَامًا
نَص رُن	خا ؤ فِن	كِ را مَن

اگر تنوین والے حرف کے بعد آیت کرنی ہو تو وہی قاعدہ لگے گا جو عام طور پر لگتا ہے۔ لیکن چند باتیں قابلِ توجہ ہیں:

Marfat.com

(۱) اگر آخری حرف پر دو زیر یا دو پیش ہوں تو آیت کرنے کے لیے ان کو چھوڑ دیا جائے گا۔

خَوْفٍ ○ سَلٰمٌ ○

خا وُ ف سَ لا م

(۲) اگر آخری حرف پر دو زبر ہوں تو آیت کرنے کے لئے اس کے ساتھ ایک الف لگے گا۔ لبعض دفعہ وہاں ایک خالی الف یا خالی ی ہوتی ہے اور لبعض دفعہ کچھ نہیں ہوتا۔

كِرَامًا ○ هُدًى ○ شَآءً

کِ را ما هُ دا شا... آ

(۳) ۃ پر دو نقطے لگا کر ت بنائی گئی ہو تو آیت کرتے وقت نقطے اور تنوین اُڑ جائیں گے۔ صرف 'ہ' رہ جائے گی ایسی صورت میں دو زبر کے ساتھ الف نہیں لگے گا۔

فِتْنَةٌ ○ وَاحِدَةً ○

فِت نَہ وا حِ دَہ

Marfat.com

ساتواں سبق : جزم، تشدید

عام حالات میں اگر کسی حرف پر جزم ہو تو وہ اپنے سے پہلے حرف سے ملتا ہے۔ لیکن اگر جزم والے حرف سے آگے والے حرف پر تشدید آجائے تو جزم والا حرف خاموش ہو جاتا ہے اور وہ حرف جزم والے حرف کو چھوڑ کر سیدھا تشدید والے حرف سے مل جاتا ہے :

مِنْ رَّبِّ   عَبَدْتُّمْ

مِر رَب بِ   عَ بَتْ تُم

تنوین میں بھی جزم والا ن چھپا ہوتا ہے :-

رَحْمَةً   وہی ہے جو   رَحْمَتَنْ

رَ حْ مَ تَنْ   رَ حْ مَ تَنْ

اگر تنوین کے آگے تشدید آجائے تو ن کی آواز نہیں رہے گی۔

رَحْمَةً مِّنْ   رِزْقًا تَكُمْ

رَ حْ مَ تَمْ مِنْ   رِ زْ قَلْ لَ كُمْ

Marfat.com

آٹھواں اور نواں سبق

ساتویں سبق کے مطابق اگر جزم والے حرف کے بعد تشدید والا حرف آجائے تو جزم والے حرف کو چھوڑ کر ہم سید سے تشدید والے حرف سے ملا لیتے ہیں۔ لیکن اگر جزم والا حرف 'ن' ہو اور تشدید والا 'و' یا 'ی' ہو۔ تو نونِ غنہ کی آواز باقی رہتی ہے۔

دو زبر، دو زیر اور دو پیش میں بھی 'ن' پوشیدہ ہے۔

اِس لئے وہاں بھی یہی قاعدہ لگے گا۔

بَشِيْرًاوَّ راؤں	مَنْ يَّعْمَلْ مائیں
نَخِيْلٍ وَّ لی اُوں	لِقَوْمٍ يُّوْ میں
فَاكِهَةٌ وَّ تُوں	وُجُوْهٌ يَّوْ ہُوئیں

Marfat.com

دسواں سبق : متفرقات

اگر 'ن' کے بعد 'ب' آجائے تو 'ن' کی آواز 'م' میں تبدیل ہوجاتی ہے :-

مِنْ بَعْدِ	مَكَانٍ بَعِيْدٍ
مِم	مَ كَا نِم

بعض دفعہ تنوین کا 'ن' الگ لکھا جاتا ہے :-

عَلِيْمُ نِ الَّذِىْ

عَ لِی مُ نِل لَ ذِی

مختلف چھوٹی چھوٹی باتیں سبق نمبر ۱ میں پڑھیے :-

ضَآلِّيْنَ	تَتْلُوْا
ضَا... ل لِیْنَ	٥ اِس نشان سے الف خاموش رہتا ہے

الٓرٰ	طٰسٓمٓ
الف | لا...م | را	طا | سی...م | می...م

Marfat.com

متفرق مشق (ب)

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِيْ

وَ مَا عَلْ لَمْ نَا هُنْ شِعْ رَ وَ مَا يَمْ بَ غِیْ

لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ

لَہٗ اِنْ هُ وَ اِلْ لَا ذِكْ رُوْں وَ قُرْ آ نُمْ

مُّبِيْنٌ لا لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّ

مُّ بِیْ نُلْ لِ یُنْ ذِرَ مَنْ كَا نَ حَئْ یَاوُّں وَ

يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ○

یَ حِقْ قَلْ قَاوْ لُ عَ لَلْ كَافِ رِیْن

فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ط

فِ ءَ تَنْ كَ ثِیْ رَ تَمْ بِ اِذْ نِلْ لَا ہ

Marfat.com

وَغَسَّاقًا ۙ جَزَآءً وِّفَاقًا ○

وَغَس سَاقَن جَ زَا... آءَن وِفَاقَا

مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ○ ط

مِن هُم يَاوْمَ ءِذِن شَا نُوْ يُّغ نِيه

يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا م

يَا وَائِ لَ نَا مَم بَ عَ ثَ نَا مِم مَر قَ دِ نَا

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ط

وَائِ لُوْ يَاوْمَ ءِ ذِل لِلْ مُ كَذ ذِ بِين

مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ○ ج

مِن هُ مَل لُ × لُ ءُ وَل مَر جَا ن

ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ

Marfat.com

تفصیلی اِمتحان

خود اپنا اِمتحان لینے کا طریقہ :-

(۱) ایک کاغذ سے پہلی سطر کا اُردو حل ڈھک لیجئے۔

(۲) اب عربی کی سطر کا ایک لفظ پڑھیئے۔

(۳) کاغذ ہٹا کر اُردو حل سے مقابلہ کیجئے۔

(۴) اگر آپ نے صحیح پڑھا ہے تو آگے چلیں۔ یہی عمل اگلی سطر میں کریں۔

(۵) اگر آپ نے غلط پڑھا ہے تو حل کے سامنے جو نمبر دیا ہوا ہے۔ اس نمبر کے سبق کو دوبارہ تیار کریں اور پھر اِمتحان لیں۔

(۶) اگر اِس دفعہ آپ صحیح پڑھیں تو آگے چلیں۔

(۷) اگر آپ سب الفاظ صحیح پڑھ لیں تو اطمینان سے قرآن شریف کی تلاوت کریں۔

نوٹ

جن صاحبان نے قرآن پڑھ رکھا ہے۔ وہ بھی اپنا اطمینان کرسکتے ہیں۔

Marfat.com

كَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ط

کَ طائِی یِس سِں جِل لِ لِل کُ تُب

لِنُحْیِیَ بِہٖ لِ نُحْ یِ یَ بِ ہی	فَاْوٗا اِلٰی فَ × وُو... اِلا
ثَلٰثَ مِائَةٍ ثَ لاث مِ ءَ تِن	نُجِّی الْمُؤْمِنِیْنَ نُن جِل مُ × مِ نِی نَ
مَنْ یُّكْرِهْهُنَّ مائیں یُک رِہ ھُن نَ	دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ دُ رِ رِی یُن یُوقَ دُ
عَرْضًا ۨالَّذِیْ عَ رْ ضَ نِل لَ ذِی	اِنَّا ظَنَنَّا اِن نا ظَ نَن نا

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ یَوْمَئِذٍ

Marfat.com

پچھلے صفحے پر دی ہوئی ہدایات کے مطابق ایک ایک سطر حل ڈھک کر پڑھیے:-

سَنَنْدُ رِجُ اُنْثَيَيْنِ

(۱) سَ نَ تَدُ رِ جُ اُنْ ثَ يَ ئَ يْنِ

مَنْ مَا اِقْرَأْ بِئْسَ مُؤْمِنٌ

(۲) مَنْ | مَا | اِقْ رَ × | اَبِ × سَ | مُ × مِ نٌ

فَاعْدِلُوْا فَاصْطَادُوْا

(۳) فَعْ دِ لُوْ فَصْ طَا دُوْ

خَوْفَ بَيْنَ سَوْفَ مَيْتٌ

(۴) خَاوُفَ بَائِيْ نَ سَاوُفَ مَائِيْ تٌ

اَقِيْمُوا الْوَزْنَ اِلَى الْاَذْقَانِ

(۳) اَقِيْ مُلْ وَزْ نَ اِلَلْ اَذْ قَا نِ

Marfat.com

صَلٰوةَ الِفِ دَاوٗدَ

(۴) صَ لَاتَ اِیْ لَافِ دَا وٗدَ

هٰٓؤُلَآءِ آلٓمّٓ طٰسٓمّٓ

(۳) هَا ءُ لَا...ءِ آ۔ لِ مّٓ طَا سِیں مِیْم

رَبّٰنِیُّوْنَ لِیَذَّکَّرُوْا

(۶) رَب بَا نِیْ یُوْ نَ لِ یَذْ ذَکْ کَ رُوْ

مُسَمًّى وَلِيٍّ بَيِّنٌ

(۶) مُ سَمْ مَنْ وَ لِیْ یِنْ بَا ئِیْ یِ نُنْ

اگلی چند سطروں میں وقفہ یعنی آیت کرنے کی آزمائش ہے۔ توجہ سے جواب دیں:-

صَرِّفْ ج صَرِّفْ ط

(۵) صَرْ رِفْ صَرْ رِفْ

Marfat.com

وَاسْتَغْفِرْهُ ○ مِنَّ ○ مُعْتَرَّ ○

(۵) وَسْ تَغْ فِرْہُ مِنْ لَنْ مُعْ تَرْ رَ

اَعْلٰی ط بِہٖ ط لَہٗ ط

(۵) اَعْ لا بِہ لَہ

وَرَثَةِ ط مَيْتَةً ○ قَارِعَةٌ ط

(۵) وَ رَ ثَہِ مائْ تَہ قا رِ عَہ

آیت سے پہلے آخری حرف پر تنوین ہو تو آیت کس طرح کی جائے:

قَدِيْرٌ كَثِيْرٍ ○ كَثِيْرًا ○

(۶) قَ دِیر کَ ثِیر کَ ثِیرا

هُدًى ○ شَآءَ ط كَثِيْرَةً ط

(۶) هُ دا شا آ کَ ثِی رَہ

Marfat.com

اِس صفحے کے الفاظ سے یہ پتہ چلے گا کہ آپ جزم ← تشدید اور تنوین ← تشدید کے قاعدے جانتے ہیں :-

مِنْ رَّبِّ	عَبَدْتُّمْ	مَهَّدْتُّ
(۷) مِر رَب بِ	عَ بَت تُم	مَہ هَت تُ
يَكُنْ لَّهٗ	كُنْ مِّنْ	مَنْ لَّوْ
(۷) یَ کُل لَ ہُو	کُم مِن	مَل لَوْ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا	صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
(۷) غَ فُو رَر رَحی مَن	صِ را طِم مُس تَ قی مِن
خَيْرٌ لَّهُنَّ	اِمَامٍ مُّبِيْنٍ
(۷) خَائی رُل لَ هُن نَ	اِ ما مِم مُ بی نِن
مُخْلِصًا لَّهٗ	بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ
(۷) مُخ لِ صَل لَ ہُو	بَ شَ رُم مِث لُ کُم

Marfat.com

اِس صفحے کے الفاظ کا تعلق آٹھویں اور نویں سبق سے ہے

مَنْ يَّشَآءُ	اِنْ يُّرِدْنِ
مائیں یَ شا.... ءُ	اِیں یُ رِ دْ نِ
خَيْرًا يَّرَهٗ	قُوَّةً وَّ اٰثَارًا
خائی رائیں یَ رَ ہُو	قُو وَ تاؤں وَ آ ثا رَ ن
لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ	وَلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ
لِ قاؤ میں یُ × م نُو نَ	وَ لی یِ اَوں وَ لا نَ صی رِ ن
رَجُلٌ يَّسْعٰى	فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ
رَ جُ لُوئیں یَس عا	فا کِ ہَ تُوں وَ لَ ھُمْ
مَنْ يُّكْرِهْهُنَّ	دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ
مائیں یُک رِہ ھُن نَ	دُر رِی یُوئیں یُو قَ دُ

Marfat.com

اب دو صفحات پر ایسے الفاظ ہیں جن کا بیان سبق نمبر ۱
میں آیا ہے:۔

عَلِیْمٌ نِ الَّذِیْ	یَاْخُذُ
عَ لِی مُ نِل لَ ذِی	یَ x خُ ذُ
الٓمّٓرٰ	اَنْۢبَتَتْ
الف / لا ... م / می ... م / را	اَم بَ تَت
مُدْهَآمَّتٰنِ	لٰكِنَّا
مُد ها ... م مَ تا نِ	لا كِن نا
اَلِيْمٌۢ بِمَا	اَلْحَآقَّةُ
اَ لِی مُم بِ ما	اَل حا ... ق قَ تُ
طٰسٓمّٓ	مِنْۢ بَعْدِهٖ
طا / سی ... م / ی ... م	مِم بَع دِ ہی

Marfat.com

سَلٰسِلَاْ وَ اَغْلٰلًا	فَاْ وُ
سَ لَا سِ لَ وَ اَ غْ لَا لَنْ	فَ × وُو
كَافِرًا بِهٖ	عَدْنِ نِ الَّتِیْ
كَا فِ رَمْ بِ ہِی	عَدْ نِ نِلْ لَ تِیْ
تِظَآ نِّیْ	صُمٌّۢ بُكْمٌ
تِ ظَا...... نِ نِی	صُمْ مُمْ بُكْ مُنْ
فِتْنَةُ نِ انْقَلَبَ	لَاْ اِلٰی اللّٰهِ
فِتْ نَ تُ نِنْ قَ لَ بَ	لَ اِ لَلْ لَا ہِ
مَكَانٍۭ بَعِيْدٍ	تَمَّتْ بِالْخَيْرِ
مَ كَا نِمْ بَ عِی دِنْ	تَمْ مَتْ بِلْ خَا ئِی رِ

الحمدللہ، کتاب ختم ہوئی، خدا تعالیٰ آپ کی محنت کو بار آور فرمائے۔ آمین! میرے لیے بھی دعائے خیر فرمائیں۔

Marfat.com

ستر ہزار فرشتے دعا پر مامور

حدیث حضرت معقل بن یسارؓ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا، جو شخص صبح کے وقت مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیئے جاتے ہیں۔ وہ شام تک اس کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ اگر اس دن مر جائے تو شہادت کا ثواب کرے گا اور جو شخص شام کو پڑھے اسے بھی یہی مرتبہ حاصل ہوگا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
میں اللہ سننے اور جاننے والے کی پناہ لیتا ہوں شیطان

الرَّجِيْمِ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَالِمُ
مردود سے وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ جاننے والا

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝
چھپی اور ظاہر چیزوں کو وہ بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ پاک

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ
بے عیب امن دینے والا نگہبان غالب دبدبے والا بڑائی والا

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
پاک ہے اللہ ان چیزوں سے جن کو لوگ شریک مقرر کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے بنانے والا

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا
پیدا کرنیوالا صورت بنانیوالا اس کے نام ہیں بہت اچھے تسبیح بیان کرتی ہے اس کی

فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝
ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور وہی غالب دانا ہے۔

Marfat.com

ادائیگی قرض کی دعاء حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص مقروض ہو گیا تھا۔ اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمھیں وہ کلام سکھلا دیتا ہوں کہ اس کی برکت سے اللہ تیرا غم دور اور قرض ادا کرے گا۔ صبح و شام دعاء پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ
اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں فکر و غم سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ
اور پناہ چاہتا ہوں آپ کی ناتوانی اور سستی سے اور بچاؤ چاہتا

بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
ہوں آپ کے ساتھ بخل اور بزدلی سے اور پناہ میں آتا ہوں آپ کی

غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ[1]
قرض کے غلبے اور لوگوں کے سخت دباؤ سے

دوسری دعاء حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ ایک غلام نے عرض کیا۔ میں اپنے آقا کو رقم ادا کر کے جلدی آزادی چاہتا ہوں آپ میری امداد فرمائیں۔ حضرت علیؓ نے فرمایا میں تجھے دو کلمے سکھلا دیتا ہوں جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھلائے تھے۔ اگر تجھ پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو گا۔ اللہ تعالیٰ ادا کر دے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ
الٰہی! حاجتیں پوری کر میری حلال روزی سے اور بچا حرام سے

وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ[2]
اور بے پروا کر دے مجھ کو اپنے فضل کے ساتھ اپنے ما سوا سے

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم [2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

Marfat.com

فرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب کہتے ہیں کہ حضور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جب میری امت میں پندرہ خصلتیں پیدا ہوں تو اس پر مصیبتیں نازل ہونا شروع ہو جائیں گی"

"دریافت کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ وہ کیا ہیں؟ فرمایا:

۱ جب سرکاری مال ذاتی ملکیت بنا لیا جائے ۲ امانت کو مال غنیمت سمجھا جائے

۳ زکوٰۃ کو جرمانہ محسوس ہونے لگے ۴ شوہر بیوی کا مطیع ہو جائے

۵ بیٹا ماں کا نافرمان بن جائے ۶ آدمی دوستوں سے بھلائی کرے اور باپ پر ظلم ڈھائے

۷ مساجد میں شور مچایا جائے ۸ قوم کا رذیل ترین آدمی اس کا سردار ہو جائے

۹ آدمی کی عزت اس کی برائی کے ڈر سے ہونے لگے ۱۰ نشہ آور اشیاء کا کھلم کھلا استعمال کیا جائے

۱۱ مرد ریشم پہنیں ۔ ۱۲ آلات موسیقی کو اختیار کیا جائے

۱۳ اور رقص و سرود کی محفلیں سجائی جائیں ۔ ۱۴ اس وقت کے لوگ اگلوں پر لعن طعن کرنے لگیں ۔

تو لوگوں کو چاہیے کہ پھر وہ عذاب الٰہی کے منتظر رہیں خواہ سرخ آندھی کی شکل میں آ جائے یا زلزلے کی شکل میں یا اصحاب سبت کی طرح صورتیں مسخ ہونے کی شکل میں۔

(ترمذی ۔ باب علامات الساعۃ)

Marfat.com